وَلَقَدْيَسَّرْنَاالْقُرْآنَ لِلذِّكْرِفَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

معلم الاطفال

حصہ دوم

مع طريقه تعليم الصبيان

مرتب

اسماعیل احمد کاپودروی عفی عنہ

9898611235 / 9712005458

lulatismail@yahoo.com

02646.255928

ناشر

مدرسہ تعلیم الاسلام کاپودرا

WWW.NOORANIMAKATIB.COM

﴿نون ساکن اور تنوین کا بیان﴾

بَنْ	بًا
بِنْ	بٍ
بُنْ	بٌ

تَنْ	تًا
تِنْ	تٍ
تُنْ	تٌ

مَنْ	مًا
مِنْ	مٍ
مُنْ	مٌ

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔ ان کو سمجھانے سے پہلے پانچ امور بچوں کو سمجھائیں سمجھانے کا طریقہ طریقہ تعلیم الصبیان میں موجود ہے۔

(۱) تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں یعنی ایک جیسی { સરખી } ہوتی ہے

(۲) صرف لکھنے میں اور ہجے میں فرق ہے ادائیگی میں فرق نہیں ہے

(۳) نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے

(۴) ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر رکھنے کو غنہ کہتے ہیں

(۵) غنہ کی مقدار ایک الف ہے

﴿سوالات﴾

☆ غنہ کس کو کہتے ہیں؟

☆ غنہ کی مقدار کتنی ہے؟

☆ نون ساکن اور تنوین میں کس اعتبار سے فرق ہے؟

﴿اظہار کا بیان﴾

قاعدہ نمبر ایک اظہار۔اس قاعدہ کو سمجھانے سے پہلے دو باتیں بچوں کو سمجھائیں (۱) بوڑد پر حروف حلقی لکھیں (ء ہ ۔ ع ح ۔ غ خ) اور کسی بچے کے پاس یہ چھ حروف پڑھا کر بتائیں کہ یہ چھ حروف حلق یعنی گلے سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

(۲) ان کو بتائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں لے جانے کو غنہ کہتے ہیں لیکن ان دونوں کی آواز ناک میں لے جائے بغیر پڑھیں تو اس کو اظہار کہتے ہیں۔

(۱) حروف حلقی بتائیں (۲) اظہار کے معنی بتائیں یہ دونوں باتیں سمجھانے کے بعد اظہار کا قاعدہ سمجھائیں۔

اظہار کب ہوگا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا اظہار ہوگا آسانی کے لئے بتائیں کہ اظہار کی دو علامتیں ہیں (۱) نون ساکن یا تنوین ہو (۲) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف ہو۔

قاعدہ کے مطابق ادائیگی

مذکورہ امثلہ میں قاعدہ کی تفہیم کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں اور قاعدہ کی تعبیر بچوں کے پاس بلوائیں قاعدہ کی تفہیم کے بعد تعبیر زبانی یاد کرنا آسان ہوگا۔

قاعدہ:

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حرف میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔

❁❁❁❁❁❁

﴿اظہار کا بیان﴾

	نون ساکن کی امثلہ		تنوین کی امثلہ
ء	عَنْ اَمْرِیْ	ء	عَيْنٍ اٰنِيَةٍ
ہ	وَمَنْ هَدَمَهَا	ہ	سَلَامٌ هِيَ
ع	مِنْ عَلَقٍ	ع	كَفَّارٍ عَنِيْدٍ
ح	وَمَنْ حَوْلَهٗ	ح	كِتَابٌ حَكِيْمٌ
غ	مِنْ غِلٍّ	غ	اَجْرٌ غَيْرُ
خ	مِنْ خَيْرٍ	خ	ذَرَّةٍ خَيْرًا

اظہار نون ساکن

مِنْ اَهْلٍ	لِمَنْ خَشِيَ	فَلَا تَنْهَرْ	مَنْ اَعْطٰى
مِنْ عِيْنٍ	مَنْ اُوْتِيَ	مَنْ خَافَ	مِنْ اَيِّ
مِنْ اَخِيْهِ	وَلِاَنْعَامِكُمْ	مَنْ اَذِنَ	مَنْ خَفَّتْ
مِنْ اَلْفٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ خَوْفٍ	يَنْهٰى

اظہار تنوین

وَلَيَالٍ عَشْرٍ	عَبْدًا اِذَا	رِزْقًا حَسَنًا	قَوْمٍ هَادٍ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ	كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	نَارٌ حَامِيَةٌ	عَيْنٍ اٰنِيَةٍ
غَنِىٌّ حَمِيْدٌ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	غَاسِقٍ اِذَا	كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ	شَىْءٍ خَلَقَهٗ	عَطَاءً حِسَابًا	كُفُوًا اَحَدٌ
طَعَامٌ اِلَّا	طَبَقًا عَنْ	لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ	اَوَّابٌ حَفِيْظٌ

اظہار کی عمومی مثالیں

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ	كَادِحٌ اِلَّا
وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا	طَيْرًا اَبَابِيْلَ	كُلُّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
مِنْ اَىِّ شَىْءٍ	مِنْ غَضَبِهٖ	مَنْ اَنَابَ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	وَاِنْ عُدْتُّمْ	مِنْ حَيْثُ
مَنْ اَحْصٰى	فَمَنْ اَقَامَهَا	اَنْعَمْتَ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ	مِنْ اَنْ اُشْرِكَ	لِمَنْ خَشِىَ

﴿ادغام کا بیان﴾

ادغام کا قاعدہ سمجھانے سے پہلے دو باتیں بچوں کے ذہن نشین کرائیں (۱) ادغام کے معنی (۲) ادغام والے کلمہ کی ہجے۔

ادغام کے معنی ملانا ایک لفظ کو دوسرے لفظ میں ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔

ادغام والا ایک لفظ بورڈ پر لکھیں مثلا (مَــنْ يَّقُــوْلُ) اور بچوں کو سمجھائیں کہ اس مثال میں نون کا ادغام ی میں ہوا ہے اس لئے نون نہیں پڑھا جائے گا اسی لئے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہیں لیا جائے گا۔

(مَنْ يَّقُوْلُ) کی ہجے کرائیں میم ی زبر (مَىْ) ی زبر یَ (مَيَّ) ق واو پیش قُوْ (مَنْ يَّقُوْ) لام پیش لُ (مَنْ يَّقُوْلُ)

ادغام کب ہوگا۔

بچوں کو بتائیں کہ ادغام کے چھ حروف ہیں (ی ر م ل و ن) تنوین یا نون ساکن کے بعد ان چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو تنوین یا نون ساکن کا ادغام اس حرف میں ہوگا اور اس حرف پر ادغام کی نشانی تشدید لگائی جاتی ہے اسی طرح تنوین کے بعد ادغام کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو تنوین کا ادغام اُس حرف میں ہوگا۔

آسانی کے لئے بتائیں کہ ادغام کی دو نشانیاں ہیں (۱) نون ساکن یا تنوین ہوں (۲) نون ساکن یا تنوین کے بعد ادغام کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے۔

آنے والے صفحہ کی امثلہ سے ادغام کا قاعدہ ذہن نشین کرائیں اور بچوں سے سوالات کریں کہ کس کا ادغام کس حرف میں ہوا ہے اور قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

امثلہ	حروف ادغام	ادغام کی تفصیل
مَنْ یَّقُوْلُ	ی	نون ساکن کا ادغام یا میں
مِنْ رَّبِّكَ	ر	نون ساکن کا ادغام را میں
مِنْ مَّآءٍ	م	نون ساکن کا ادغام میم میں
مِنْ لَّدُنْهُ	ل	نون ساکن کا ادغام لام میں
مِنْ وَّلِیٍّ	و	نون ساکن کا ادغام واو میں
مِنْ نُّوْرٍ	ن	نون ساکن کا ادغام نون میں
تنوین کا ادغام		
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ	ی	تنوین کا ادغام یا میں
زَبَدًا رَّابِیًا	ر	تنوین کا ادغام را میں
رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ	م	تنوین کا ادغام میم میں
رِزْقًا لَّكُمْ	ل	تنوین کا ادغام لام میں
اِلٰهًا وَّاحِدًا	و	تنوین کا ادغام واو میں
نُوْرًا نَّهْدِیْ	ن	تنوین کا ادغام نون میں

اِنْ وَّهَبَتْ	عَنْ یَّمِیْنِیْ	مِنْ رِّبَاطِ	مِنْ لَّبَنٍ
مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّبِیٍّ	وَمَنْ یَّرْغَبْ	یَكُنْ لَّهٗ
مَنْ وُّعِدَ	مِنْ وَّلِیٍّ	مِنْ یَّوْمٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ
مِنْ رِّجْزٍ	مِنْ نِّعْمَةٍ	مِنْ وَّاقٍ	اَنْ لَّیْسَ
☆امثلہ پڑھائیں اور سوال کریں کس کا ادغام کس میں ہوا			

﴿ ادغام کے اقسام ﴾

(۱) ادغام کے معنی (۲) مدغم کلمہ کی ہجے (۳) ادغام کا قاعدہ۔

ان تینوں امور کے بعد (۴) چوتھا کام ادغام کے اقسام (۵) تقابل کی صورت میں قاعدہ اور اقسام کی تفہیم۔

دو مثالیں سبز تختہ پر لکھیں ایک ادغام مع الغنہ کی اور ایک بلاغنہ کی مثلا (مَنْ یَّقُوْلُ) اور (مِنْ رَّبِّكَ) اور دونوں پڑھائیں اور فرق سمجھائیں کہ دیکھو پہلی مثال میں ادغام بھی ہوتا ہے اور غنہ بھی اس لئے اس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے اور دوسری مثال میں صرف ادغام ہوتا ہے غنہ نہیں ہوتا اس لئے اس کو ادغام بلاغنہ کہا جاتا ہے۔

ادغام مع الغنہ کب ہوگا

بچوں سے سوال کریں کہ ادغام کے کتنے حروف ہیں جواب طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ چھ حروف میں سے چار حروف (ی و م ن) میں ادغام مع الغنہ ہوگا اور باقی دو (ل ر) میں ادغام بلاغنہ ہوگا۔ مزید تفصیلات ہدایات میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆ ادغام مع الغنہ کی مثالیں		
مِنْ مُّدَّكِرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	بَرْدًا وَّلَا
فَمَنْ نَّكَسَ	بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا	مِنْ مَّسَدٍ
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	مِنْ مَّطَرٍ
حَبًّا وَّنَبَاتًا	مِنْ وَّرَائِهِمْ	لَنْ يَّقْدِرَ
عِظَامًا نَّخِرَةً	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا
لَهَبٍ وَّتَبَّ	عَيْنًا يَّشْرَبُ	سِرَاجًا وَّهَّاجًا
وَنَقْصٍ مِّنْ	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ	حَبْلٌ مِّنْ مَسَدٍ
☆ادغام بلاغنہ کی مثالیں		
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	اَنْ لَّنْ	اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا
لَعِبْرَةً لِّمَنْ	يَكُنْ لَّهٗ	وَيْلٌ لِّكُلِّ
لَئِنْ لَّمْ	مَتَاعًا لَّكُمْ	هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ
مِنْ رَّحِيْقٍ	مِنْ رَّحِيْقٍ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ
قَسَمٌ لِّذِيْ	اَنْ لَّمْ يَرَهٗ	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ

☆سمجھائیں کہ تشدید ادغام کی نشانی ہے اگر کسی جگہ تشدید نہ ہو اور ادغام کا قاعدہ پایا جائے تو آپ تشدید کے ساتھ یعنی ادغام کرکے پڑھیں گے۔

﴿ اخفاء کا بیان ﴾

بچوں کو سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد الف کبھی نہیں آتا باقی ۲۸ حروف آتے ہیں ان میں سے چھ حروف اظہار کے اور چھ ادغام کے اور (ب) کے علاوہ باقی پندرہ حروف اخفاء کے ہیں۔

قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفاء کے پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اخفاء ہوگا۔ وہ یہ ہیں (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک)

☆ مع حروف نون ساکن کے اخفاء کی مثالیں					
ت	مَنْ تَابَ	ث	مِنْ ثَمَرَةٍ	ج	مَنْ جَاءَ
د	مَنْ دَخَلَهٗ	ذ	مِنْ ذَكَرٍ	ز	مَنْ زَكّٰهَا
س	مِنْ سَبِيْلٍ	ش	عَنْ شَيْءٍ	ص	مَنْ صَبَرَ
ض	مِنْ ضَرِيْعٍ	ط	مِنْ طِيْنٍ	ظ	مِنْ ظَهِيْرٍ
ف	مَنْ فِيْهِنَّ	ق	عَنْ قَوْلِكَ	ك	اِنْ كَانَ
☆ مع حروف تنوین کے اخفاء کی مثالیں					
ت	شَجَرَةً تَخْرُجُ	ث	سَحَابًا ثِقَالًا	ج	ظَلُوْمًا جَهُوْلًا

د	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	ذ	قَرِيْبًا ذَاقُوْا	ز	صَعِيْدًا زَلَقًا
س	قَوْلًا سَدِيْدًا	ش	غِلَاظٌ شِدَادٌ	ص	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ
ض	قُوَّةً ضُعْفًا	ط	لَيْلًا طَوِيْلًا	ظ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
ف	شِدَادًا فَجَاسُوْا	ق	ثَمَنًا قَلِيْلًا	ك	خِطْأً كَبِيْرًا

☆ ایک کلمہ میں اخفاء کی مثالیں

اَنْجَيْنَا	اَنْكَاثًا	كُنْتُمْ	يُنْفَخُ	اَنْشَرَ
اِنْتَهُوْا	مَنْفُوْشِ	عَنْكُمْ	اَنْتَ	اَنْقَضَ
مَنْشُوْرًا	اَنْدَادًا	اُنْظُرْ	ضَنْكًا	تُنْجِيْ
اُنْثٰى	قِنْطَارًا	اَنْذِرْ	فَانْتَ	اُنْصُرْنَا
مُنْذِرِيْنَ	تَنْزِيْلُ	وَتَنْزِعُ	يُنْظَرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
مَنْصُوْرُوْنَ	اِنْسَانُ	تُنْسٰى	مِنْسَاَتَهٗ	مُنْكَرُوْنَ
اَنْزَلْنَا	بِمُنْشَرِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	مُنْقَلِبُوْنَ	يَنْقَلِبُ
اَنْقَصَ	اَنْتُمْ	تُنْذِرْهُمْ	عِنْدَكَ	۞

☆ دوکلموں میں اخفاء کی امثلہ

مَنْ طَغٰى	مِنْ شَيْءٍ	يَتِيْمًا فَاٰوٰى	مِنْ شَرٍّ
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	مَنْ ثَقُلَتْ	حُبًّا جَمًّا	مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً
فَلَنْ تَجِدَ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	مِنْ جُوْعٍ	نَارًا ذَاتَ
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ	ذَرَّةٍ شَرًّا	وَكَاْسًا دِهَاقًا	نُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ

﴿اقلاب کا بیان﴾

☆ تین کام مدنظر رکھیں (۱) اقلاب کے معنی بتائیں (۲) سمجھائیں کہ اقلاب کب ہوگا (۳) مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم اور تعبیر یاد کرائیں۔

☆ اقلاب کے معنی بدلنا ۔قاعدہ:۔ نون ساکن اور تنوین کے ب آئے تو اقلاب ہوگا۔

☆ نیز آپ بچوں کو سمجھادیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد ب آئے تو ان کو میم سے بدل کر پڑھتے ہیں اس کے لئے ایک چھوٹی سی میم بھی لکھی جاتی ہے یہ اقلاب کی نشانی ہے۔لیکن کسی جگہ نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) ہو اور وہاں اقلاب کی نشانی چھوٹی میم لکھی ہوئی نہ ہو تو بھی آپ اقلاب کریں گے یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھیں گے چھوٹی میم تو قاعدہ نہ جاننے والوں کے لئے لکھی جاتی ہے تاکہ نشانی دیکھ کر وہ اقلاب کرلیں آپ کو قاعدہ معلوم ہوگیا اس لئے آپ تو قاعدہ کے مطابق میم سے بدل کر پڑھیں چاہے وہاں میم نہ بھی ہو۔

☆ امتحان ہی کی غرض سے بعض امثلہ میں قصداً میم لکھی نہیں گئی۔

☆ نون ساکن کا اقلاب

اِذِنۢبَعَثَ	بِذَنۢبِهِمۡ	مَنۢ بَخِلَ	مِنۢ بَيۡنِ
مِنۢ بَعۡدِ	بِاَىِّ ذَنۢبٍ	مِنۢ بَاۡسِكُمۡ	مَنۢ بِيَدِهٖ
مِنۢ بَنِىۡ	لَيُنۢبَذَنۡ	اَنۢبَتَتۡ	سُنۢبُلَةٍ
اَنۢبَتُكُمۡ	لَايَنۢبَغِىۡ	يَنۢبُوۡعًا	اَنۢبِئُوۡنِىۡ

☆ تنوین کا اقلاب

حِلٌّۢ بِهٰذَا	عَمَلًاۢ بِمَا	عَلِيۡمٌۢ بِه
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	بُشۡرًاۢ بَيۡنَ	خَبِيۡرٌۢ بِمَا
لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ	رَسُوۡلٌۢ بِمَا	سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا
يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ	اَحۡلَامٍۢ بَلۡ	جَنَّةٍۢ بِرَبۡوَةٍ
لَيُنۢبَذَنَّ	يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ	كَافِرٍۢ بِهٖ
زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ	مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوۡلٍ	صُمٌّۢ بُكۡمٌ

ذیل کے کلمات کے ساتھ ایسے مناسب لفظ کو ملائیے کہ یہ دونوں ملکر اظہار کی مثال بن جائے

﴾ સાચો શબ્દ લગાવી ઈઝહારની મિસાલ બનાવો ﴿

اِنۡ ....

هِىَ ، عُدۡنَا ، تَوَلَّوۡا

لَئِنۡ ....

اَطَعۡتُمۡ ، قُلۡتُمۡ ، اَخَّرۡنَا

بُهۡتَانٌ ....

كَبِيۡرٌ ، عَظِيۡمٌ ، صَرِيۡحٌ

خَلۡقًا ....

جَدِيۡدًا ، آخَرَ

مَنۡ ....

يُّضۡلِلُ ، اَنَابَ

عَذَابًا ....

شَدِيۡدًا ، اَلِيۡمًا ، كَبِيۡرًا

فَمَا لَهٗ مِنۡ ....

كُلِّ بَابٍ ، هَادٍ

رَجُلٌ ....

عَالِمٍ ، شُجَاعٍ ، بَخِيۡلٌ

مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ایسے مناسب لفظ کو ملائیے کہ یہ دونوں ملکر ادغام کی مثال بن جائے

﴿ સાચો શબ્દ લગાવી ઇદગામની મિસાલ બનાવો ﴾

حِجَابًا ....

كَبِيْرًا ، مَّسْتُوْرًا

عَذَابٍ ....

شَدِيْدٍ، اَلِيْمًا ، مُّهِيْنٍ

ضَلَالٍ ....

مُّبِيْنٍ ، كَبِيْر

فَرِيْقٌ ....

آخَرَ ، مِّنْهُمْ

مِنْ ....

وَّلِيٍّ ، خَبِيْرٍ

مِنْ ....

رَّبِّهٖ ، عَيْنٍ

مِنْ ....

كُلِّ ، نَفَقَةٍ

عَنْ ....

نَفْسٍ ، اَصْحَابٍ

مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ایسے مناسب لفظ کو ملائیے کہ یہ دونوں ملکر اخفاء کی مثال بن جائے

﴿ સાચો શબ્દ લગાવી ઇખ્ફાની મિસાલ બનાવો ﴾

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا ......

حَلِيْمًا ، غَفُوْرًا،قَدِيْرًا

مِنْ ....

قَوْمِهٖ ، عِبَادِهٖ

عَذَابًا ....

شَدِيْدًا ، اَلِيْمًا

فَمَالَهٗ مِنْ ....

كُلِّ بَابٍ ، هَادٍ

عَبْدًا ....

مَمْلُوْكًا ، شَكُوْرًا

مَلَكٌ................

كَرِيْمٌ ، عَظِيْمٌ

مَنْ ....

ضَلَّ ، اٰمَنَ

مِنْ ....

طِيْنٍ ، عَيْنٍ

مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ایسے مناسب لفظ کو ملائیے کہ یہ دونوں ملکر اقلاب کی مثال بن جائے

❁ સાચો શબ્દ લગાવી ઇકલાબની મિસાલ બનાવો ❁

رَجْعٌ ....

قَرِيْبٌ بَعِيْدٌ

مِنْ ....

بَابٍ ، هَاد

فَرِيْقٌ ....

آخَرَ ، بِمَا

ضَلَالٍ ....

مُّبِيْنٍ ، بَعِيْدٍ

مِنْ ....

عَيْنٍ بَيْنٍ

رَجُلٌ ....

عَالِم ، شُجَاعٌ ، بَخِيْلٌ

يَوْمَئِذٍ ....

بِجَهَنَّمَ عَلَيْهَا

مِنْ ....

قَبْلُ بَعْدُ

مثالوں میں قاعدہ تلاش کریں اور تعداد لکھیں

امثلہ	اظہار	ادغام مع الغنہ	ادغام بلاغنہ	اخفاء	اقلاب
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهٗ					
اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا					
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ					
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ					
اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ					
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ					
عِنْدَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ					
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ					
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا					
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ					

☆ کام کس طرح کرنا ہے استاذ بچوں کو سمجھادیں، ایک دو مثالیں حل بھی کرادیں باقی کام ان کے پاس کرائیں۔

مثالوں میں قاعدہ تلاش کریں اور تعداد لکھیں

امثلہ	اظہار	ادغام مع الغنہ	ادغام بلاغنہ	اخفاء	اقلاب
سَدًّاوَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا					
بِمَغْفِرَةٍوَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ					
مِنْ قُوَّةٍ وَّلَانَاصِرٍ					
عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ					
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ					
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا					
بَخْسٍ دَرَاهِمَ					
نَفْسٌ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا					
اَثَاثًاوَّمَتَاعًااِلٰى					
صَالِحًامِنْ ذَكَرٍاَوْ					

☆ اس سبق کا نام خاموش مطالعہ ہے اس کا مقصد بچوں کے مدرسہ کے اوقات کو مفید تر بنانا ہے، لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے کہ استاذ سوال حل کرنے کا طریقہ سکھا کر بچوں کو کام میں مشغول کریں۔ بچوں سے کہیں کہ

مثالیں پڑھو اور قواعد کا خود اجراء کرو۔

☆اظہار مع ادغام کی مثالیں

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ	وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّاعِنْدَنَا
وَجَنّٰتٌ مِنْ اَعْنَابٍ	حَمِيْمٌ حَمِيْمًا يُبَصَّرُوْنَهُمْ

☆اظہار مع اخفاء کی مثالیں

اَنْ اَنْصَحَ	مِنْ شَيْءٍ اِلَّاحَاجَةً
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍعَاتِيَةٍ	فَكُنْ اَنْتَ وَلِيُّهَا

☆اظہار مع اقلاب کی مثالیں

وَمَنْ هُوَمُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ	مَعْرُوْفٍ اَوْاِصْلَاحٍ م بَيْنَ
مِمَّنْ هُوَفِيْ شِقَاقٍ م بَعِيْدٍ	مِنْ بَيْتِهٖ مُهَجِرًا اِلٰى

☆ادغام مع اخفاء کی مثالیں

مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارٍ	اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ	مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ

☆ آیات حل کرائیں اور ادائیگی درست کرائیں

☆ادغام مع اقلاب

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ	مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهٖ	وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ

☆اخفاءمع اقلاب

مُنْفَطِرٌ بِهٖ	اَلْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَاقَدَّمَ
وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا	هَنِيْئًا بِمَا كُنْتُمْ

☆اظہار،ادغام،اخفاءمثالیں

مِنْ شَيْءٍ اِلَّاحَاجَةً فِيْ نَفْسِ	مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاٍمَّسْنُوْنٍ
فَلَوْلَانَفَرَمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ	فَلَمَّاقَضٰى زَيْدٌمِّنْهَاوَطَرًازَوَّجْنٰكَهَا

☆ہر بچہ بلاتکلف قواعد کی رعایت کے ساتھ پڑھ سکے اس کا خیال رکھیں اسی غرض سے یہ مثالیں یہاں ذکر کی ہیں صرف اظہار یا ادغام یا اخفاء تو بچے کر لیتے ہیں لیکن جب دو یا زائد قواعد ایک ساتھ کسی آیت میں جمع ہو جاتے ہیں تو مشق نہ ہونے کی وجہ سے بچے صحیح نہیں پڑھ پاتے اس لئے بطور مشق چند آیات ذکر کی ہیں۔

﴿میم ساکن کا بیان﴾

میم ساکن کے تین قواعد ہیں(۱) ادغام(۲) اخفاء (۳) اظہار

میم کا مخرج ۔ میم دونوں ہونٹوں کے ملنے سے ادا ہوتی ہے ،اور ہونٹ کو عربی میں شفت کہتے ہیں اسلئے یہاں ادغام کو ادغام شفوی اور اخفاء کو اخفاء شفوی اور اظہار کو اظہار شفوی کہا جاتا ہے

(۱) ادغام شفوی: میم ساکن کے بعد میم آئے تو میم ساکن کا ادغام ہوگا جیسے **لَهُمْ مَّا**

(۲) اخفاء شفوی: میم ساکن کے بعد (ب) آئے تو میم ساکن میں اخفاء ہوگا جیسے **لَهُمْ بِهٖ**

(۳) اظہار شفوی: میم ساکن کے بعد (م اور ب) کے علاوہ باقی ۲۶ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو میم ساکن کا اظہار ہوگا۔

وضاحت: بچوں کو سمجھائیں کہ میم ساکن کے بعد ۲۹ حروف میں سے الف نہیں آتا باقی ۲۸ حروف آتے ہیں۔۲۸ حروف کے تین حصے کریں گے (۱) میم ساکن کے بعد دوسری میم (۲) میم ساکن کے بعد (ب) (۳) میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ باقی ۲۶ حروف میں سے کوئی حرف آئے یہ کل تین حالتیں ہیں اور تین قواعد ہیں، بچوں سے کہیں کہ ہم آج ایک قاعدہ سمجھیں گے پھر تینوں قواعد ایک کے بعد ایک مثالوں کے ساتھ سمجھائیں۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد میم آئے تو ادغام شفوی ہوگا۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد ب آئے تو اخفاء شفوی ہوگا۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد میم اور ب کے علاوہ باقی ۲۶ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار شفوی ہوگا۔

﴿ادغام شفوی کی مثالیں﴾

مِنهُم مَّعَكَ	يَلُونَكُم مِّنَ	بِظُلمِهِم مَّا
اَطعَمَهُم مِّن	وَآمَنَهُم مِّن	اِنَّهُم مَبعُوثُونَ
مِن وَرَائِهِم مُحِيطٌ	اَم مَّن يَّكُونُ	قُلُوبِهِم مَّا
كُنتُم مَّرضٰى	اَنَّهُم مُفرَطُونَ	عَلَيهِم مُؤصَدَةٌ
عَلَيكُم مَّيلَةً	قَالَ لَهُم مُّوسٰى	جَعَلَ لَكُم مِّنَ

☆ اخفاء شفوی کی مثالیں

رَبَّهُم بِهِم	فَاَخَذنَاهُم بَغتَةً	بَعضُكُم بَعضًا
كُنتُم بِهٖ	هُم بِرَبِّهِم	تَرمِيهِم بِحِجَارَةٍ
يَعتَصِم بِاللّٰهِ	صَبَّحَهُم بُكرَةً	فَاُنَبِّئُكُم بِمَا
يَعلَم بِاَنَّ	وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ	اَمرُهُم بَينَهُم
اَزوَاجُكُم بَنِينَ	قُلُوبُهُم بِاَنَّهُم	اَم بِهٖ جِنَّةٌ

☆ امثلہ حل کرائیں جاری قاعدہ کے علاوہ دیگر قواعد کا اجراء نہ بھولیں۔

☆ اظہار شفوی کی مثالیں

لَم يَلِد	وَلَم يُولَد	اَنتُم عٰبِدُونَ
لَكُم دِينُكُم	اَلَم يَعلَم	اَلَم يَجِدكَ
اِلٰهُكُم لَوَاحِدٌ	لَم يَتُوبُوا	اَلَم نَشرَح
اَم يَدُسُّه	فَلَهُم اَجرٌ	عَلَيهِم طَيرًا
فِيكُم غِلظَةً	مَاعَنِتُّم حَرِيصٌ	اِنَّهُم لَضَالُّوا

☆ ﴿اظہار حلقی و اظہار شفوی کی مثالیں﴾

لَكُم اِيمَانٌ عَلَينَا	مِنهُم وَمَانَحنُ
مِن اَمرِهِم	شَهِيدًا عَلَيكُم وَتَكُونُوا

☆ ﴿ادغام حقیقی و شفوی کی مثالیں﴾

فَهُم مِّن مَّغرَمٍ	اَن يُصِيبَكُم مِثلُ
لَهُم مَّغفِرَةٌ وَّ اَجرٌ	اَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ

☆ اخفاء حقیقی و اخفاء شفوی کی مثالیں

کُنتُمۡ بِهٖ	کُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ
مِنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ	اَهۡلَكۡنَاهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِ

☆اس سبق کا نام خاموش مطالعہ ہے ذیل کی امثلہ بچوں کے پاس حل کرائیں اوران سے کہیں کہ میم ساکن کے قواعد کے علاوہ دیگر قواعد کا بھی اجراء کریں

☆ مثالوں میں قاعدہ تلاش کریں اور تعداد لکھیں

مثالیں	اظہار شفوی	ادغام شفوی	اخفاء شفوی
رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا			
اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ			
وَجَآءَ هُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ			
اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ			
لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا			
نَصَرۡهُمۡ وَهُمۡ لَهُمۡ			
كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ			
اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ			

﴿مد کا بیان﴾

بچوں سے سوالات کریں کہ حروف مده کتنے ہیں؟ ان میں کتنا مد ہوتا ہے؟ جوابات طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ آپ کو معلوم ہے کہ حروف مده میں ایک الف مد ہوتا ہے لیکن ایک الف سے زائد مد کرنا ہو تو اس کی چار صورتیں ہیں (۱) حرف مد کے بعد ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو دو الف مد ہوگا (۲) حرف مد کے بعد ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہو تو تین سے چار الف مد ہوگا (۳) حرف مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو چار سے پانچ الف مد ہوگا (۴) حرف مد کے بعد تشدید ہو تو چار سے پانچ الف مد ہوگا۔ ایک نقشہ بنا کر یہ امور سمجھائیں۔

حروف مده	حرکات مده	صورتیں	تفصیلات
جَا اَ	جٓاَ	ہمزہ الف کی شکل میں	دو الف مد ہوگا
جَا ءَ	جٓ ءَ	ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں	تین الف مد ہوگا
کَاف	کٓفۡ	حرف مد کے جزم ہو	چار سے پانچ الف مد ہوگا
صَافَّ	صٓ فَّ	حرف مد کے بعد تشدید ہو	چار سے پانچ الف مد ہوگا

مد کی صورتیں سمجھا کر اب مد کے اقسام اور نام و ادائیگی بتائیں اور اور قواعد کی تعبیر زبانی کرائیں۔ بچوں کو اولا بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ دونون ایک ہی کلمہ میں ہوں گے یا الگ الگ کلمہ میں یعنی حرف مد ایک کلمہ میں اور ہمزہ الگ کلمہ میں تو اس کو مد منفصل کہتے ہیں اور اس

میں دو الف مد ہوگا اور آسانی کے لئے بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ جب الگ الگ کلمہ میں ہوں تو ہمزہ الف کی شکل میں ہوگا جب ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ حرف مد اور ہمزہ الگ الگ کلمہ میں ہیں اور ہمزہ الف کی شکل میں ہونا مد منفصل کی علامت ہے۔

مد متصل: حرف مد اور ہمزہ ایک ہی کلمہ میں ہوں تو تین الف مد ہوگا اور اس صورت میں ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہوگا۔ بچوں کو بتائیں کہ جب ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ ہمزہ اور حرف مد ایک ہی کلمہ میں ہیں اور ہمزہ کا عین کی سر کی شکل میں ہونا یہ مد متصل کی علامت ہے اور اس میں تین سے چار الف مد ہوگا۔

قاعدہ کی تعبیرات:

☆ مد منفصل ؛ حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا مد منفصل میں دو الف مد ہوگا۔

☆ مد متصل: حرف مد کے بعد ہمزہ ایک ہی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا مد متصل میں تین سے چار الف مد ہوگا۔

☆ حرف مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا مد لازم میں چار سے پانچ الف مد ہوگا۔ (مد لازم کی چار قسمیں ہیں (۱) مد لازم کلمی مخفف (۲) مد لازم حرفی مخفف (۳) مد لازم کلمی مثقل (۴) مد لازم حرفی مثقل۔ مد لازم کلمی مخفف کی قرآن پاک میں صرف ایک ہی مثال ہے اور حرفی مخفف کی امثلہ حروف مقطعات میں ہیں چوں کہ یہ بچوں کا قاعدہ ہے اس لئے ساری ہدایات اور ترتیب میں ان کا معیار سامنے رکھا گیا ہے اور مد لازم کے اقسام سے بحث نہیں کی گئی ہے۔

☆ مد منفصل کی امثلہ (حرف مد کے بعد ہمزہ دسرے کلمہ میں)

اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ	قَالُوْا اِنَّ	اِلَیْنَا اِیَابَهُمْ	كَلّا اِنَّهَا
رَبِّیْ اَكْرَمَنْ	هٰٓؤُلَاءِ	وَمَا اُرْسِلُوْا	اِنَّمَا اَنْتَ
مَا اَعْبُدُ	فِیْهَا اَبَدًا	فَلَا اُقْسِمُ	اِنَّا اَنْزَلْنَا
كَلَّا اِنَّهُمْ	فِیْ اَهْلِهٖ	فِیْهَا اَحْقَابًا	مَا اَغْنٰی
وَمَا اَدْرٰكَ	فَلَمَّا اَفَلَ	وَلَا اَنْتُمْ	یَدَا اَبِیْ
اِذَا جَاءَ	اِنِّیْ اَخَافُ	قَالُوْا اٰمَنَّا	اَلَّذِیْ اَطْعَمَ

☆ حرکات مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ

اِلٰی اَنْ	وَلَهٗ اَسْلَمَ	رَسُوْلُهٗ اَحَقُّ	بِهٖ اَزْرِیْ
یٰاَیُّهَا	اِنَّهٗ اَهْلَكَ	مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ	وَثَاقَهٗ اَحَدٌ

☆ مد متصل کی امثلہ

عَطَاءً	سَائِلَ	جَاءَ تْ	مَاءَ هَا	سَمَاءٌ
طَائِفَةٌ	عَائِلًا	اَحِبَّاءُ	مِرَاءً	ضِیَاءً

فُقَرَاءُ	يَشَاءُ	رُحَمَاءُ	عِشَاءَ	سِيئَتْ
قُرُوْءٍ	حَدَائِقَ	اِبْتِغَاءَ	حُنَفَاءَ	سَوَاءٌ
اِذَا شَاءَ	وَرَاءَ	اَرَائِكَ	سَرَائِرُ	يُرَاءُوْنَ

☆ مدلازم کی امثلہ

خَاصَّةً	كَافَّةً	مُضَارٍّ	اَلْحَاقَّةُ	لَرَادُّكَ
يَتَمَاسَّا	ضَالُّوْنَ	حَاجُّوْكَ	ظَانِّيْنَ	صَاخَّةُ
صٰفّٰتٍ	دَابَّةٍ	صَوَافَّ	رَادُّوْهُ	آلْئٰنَ
ضَالًّا	جَانٌّ	وَحَاجَّهٗ	ضَالِّيْنَ	حَافِّيْنَ
طَامَّةُ	يُحَاجُّوْنَ	تَاْمُرُوْنِّيْ	تُشَاقُّوْنَ	يُوَادُّوْنَ

☆ (هٰـــؤُلَاءِ) میں ھٰ حرکتِ مده ہے اوراس کے بعد (ؤُلَاءِ) دوسرا کلمہ ہے ،حرکت مده کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہے اس لئے مد منفصل ہوگا،میرے ناقص علم کے مطابق قرآن میں یہی ایک جگہ ہے جہاں مد منفصل میں ہمزہ الف کی شکل میں نہیں ہے۔(ؤُلَاءِ) میں مد متصل ہوگا،یعنی هٰؤُلَاءِ میں دو مد ہیں پہلا مد منفصل اور دوسرا مد متصل۔

☆ حروف تہجی میں مد کے اقسام سمجھائیں دو نقشے بنائیں (ا) دو حرفی الفاظ کا اور ایک سہ حرفی الفاظ کا وہ حروف جن کے نام سہ حرفی ہیں ان میں مد لازم ہوگا،اور وہ حروف جن کے نام دو حرفی

ہے ان میں مد اصلی ہوگا۔

﴿وہ حروف جن کے نام تین حرفی ہیں﴾ ان حروف میں مد لازم ہوگا اور عین،غین میں لین لازم ہوگا

لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا	لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا	لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا
ج	جِيْمْ	ص	صَادْ	ك	كَافْ
د	دَالْ	ض	ضَادْ	ل	لَامْ
ذ	ذَالْ	ع	عَيْنْ	م	مِيْمْ
س	سِيْنْ	غ	غَيْنْ	ن	نُوْنْ
ش	شِيْنْ	ق	قَافْ	و	وَاوْ

وہ حروف جن کے نام دو حرفی ہیں۔

لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا	لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا	لکھا جائے گا	پڑھا جائے گا
ب	بَا	خ	خَا	ظ	ظَا
ت	تَا	ر	رَا	ف	فَا
ث	ثَا	ز	زَا	ه	هَا
ح	حَا	ط	طَا	ى	يَا

☆ مذکورہ حروف میں مد اصلی ہوگا (الف مده) یعنی ایک الف مد ہوگا۔

﴿حروف مقطعات﴾

حروف	تلفظ
صٓ	صَادُ
قٓ	قَافُ
نٓ	نُوْنُ
یٰسٓ	یا سِیْنُ

حروف	تلفظ
طٰسٓ	طَا سِیْنُ
طٰهٰ	طَا هَا
الٓمٓ	اَلِفُ لَامُ مِیْمُ
الٓرٰ	اَلِفُ لَامُ رَا

☆ان حروف میں قواعد کا اجرا کروائیں مد کے اقسام اور ان کی ادائیگی درست کروائیں۔(الف لام میم) میں ادغام شفوی ہوگا تشدید ادغام کی وجہ سے ہے۔ تفہیم کے لئے ہدایات دیکھیں

حروف	تلفظ
طٰسٓمٓ	طَا سِیْنُ مِیْمُ
الٓمّٓرٰ	اَلِفُ لَامُ مِیْمُ رَا
الٓمّٓصٓ	اَلِفُ لَامُ مِیْمُ صَادُ
حٰمٓ عٓسٓقٓ	حَا مِیْمُ عَیْنُ سِیْنُ قَافُ
کٓھٰیٰعٓصٓ	کَافُ هَا یَا عَیْنُ صَادُ

﴿خاموش مطالعہ﴾ نمونہ دیکھ کر خانوں میں نشان لگائیں

امثله	مد منفصل	مد متصل	مد لازم
لَا اَعْبُدُ مَاتَعْبُدُوْنَ		×	×
فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ			
اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ			
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ			
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ			
اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَآجِّ			
فِیْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا			
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ			
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ			
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً			
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ			

☆ امثلہ بچوں کے پاس حل کرائیں اور مد کے علاوہ دیگر قواعد کا مذاکرہ کرنا نہ بھولیں۔

﴿را کا بیان﴾

را کی ۲۰ حالتیں ہیں ۔(۱) رامتحرکہ کی تین حالتیں ۔(۲) رامُنوَّن کی تین حالتیں (۳) را مشددہ کی تین حالتیں (۴) را ساکنہ کی دس حالتیں ہیں ۔(۵) کھڑا زبر کی ایک حالت ہے ہر حالت کا حکم اور بچوں کو سمجھانے کا طریقہ آخر میں ہدایات میں موجود ہے اس کا ضرور مطالعہ کریں ۔

☆ بچوں کو مدنظر رکھ کر بعض ضروری حالتوں کی امثلہ ذکر کی جارہی ہیں ۔

را مفتوحہ (را پُر ہوگی)				
زَجۡرَةٌ	بُكۡرَةً	اِعۡتَرَفَ	ذِرَاعَیۡ	تَرَاضَوۡا
تَرَبَّصُوۡا	قَرَاطِیۡسَ	اَبَارِیۡقَ	اِسۡتَكۡبَرَ	رَاۡفَةٌ
اِشۡتَرَوۡا	اِقۡتَرَبَ	نَتَرَبَّصُ	مُطَهَّرَةً	مُنَشَّرَةً
☆ کھڑا زبر (را پُر ہوگی)				
يَرٰى	تُرٰبًا	ذِكۡرٰهَا	مُغِيۡرٰتِ	لِلۡيُسۡرٰى
اَدۡرٰكَ	عُسۡرٰى	حَسَرٰتٍ	يُسۡرٰى	يَتَوَارٰى
☆ رامضمومہ (را پُر ہوگی)				
رُهۡبَانٌ	وَيُكَفِّرُ	يُدَبِّرُ	مَعۡرُوۡفٍ	اُحۡصِرُوۡا
رُفِعَتۡ	يَخۡرُجُ	يَنۡصُرُهٗ	يُسَيِّرُكَ	يَتَفَجَّرُ
يَنۡظُرُوۡنَ	يَتَذَكَّرُ	مُدَّثِّرُ	لِيَدَّبَّرُوۡا	يَذَّكَّرُوۡنَ

☆ رامتحرکہ مکسورہ (را باریک ہوگی)				
قَرِيۡبًا	اُغۡرِقُوۡا	مَحَارِيۡبَ	اُشۡرِبُوۡا	اَكۡرِمِیۡ
اَمۡرِهِمۡ	يَجۡرِیۡ	عِفۡرِيۡتٌ	رِسٰلٰتِ	عَبۡقَرِیِّ
ذٰكِرِيۡنَ	رِبَاطِ	غَيۡرِیۡ	يُخۡرِجُ	اُكۡرِهَ
☆ راپر دوزبر (را پُر ہوگی)				
مِرَارًا	يُسۡرًا	فُجَّارًا	مَسۡرُوۡرًا	سَعِيۡرًا
ثُبُوۡرًا	يَسِيۡرًا	بَصِيۡرًا	عَاقِرًا	جَبَّارًا
☆ راپر دوپیش (را پُر ہوگی)				
بَحۡرٌ	خَيۡرٌ	نَارٌ	فَخُوۡرٌ	بَشِيۡرٌ
نَذِيۡرٌ	كَبِيۡرٌ	قَدِيۡرٌ	شَاكِرٌ	وَقُدُوۡرٌ
☆ را کے نیچے دوزیر کی تنوین (را باریک ہوگی)				
شَهۡرٍ	حَجۡرٍ	بِسِهۡرٍ	لِبَشَرٍ	صَبَّارٍ
ظَهِيۡرٍ	نَاصِرٍ	مُعَمَّرٍ	قُدُوۡرٍ	شَكُوۡرٍ
☆ رامشددہ مفتوحہ (را پُر ہوگی)				
ذَرَّةٍ	مِنۡ رَّبِّكَ	وَغَرَّكُمۡ	مُمَرَّدٌ	تَبَرَّاَ

يَتَقَرَّبُ	فَتَفَرَّقَ	فَرَّطْنَا	مُكَرَّمَةٍ	فَرَّتْ

☆ رامشددہ مضمومہ (را پُر ہوگی)

اَسِرُّ	فَفِرُّوْا	اَسَرُّوْا	يَضُرُّوْكَ	مَرُّوْا
يَجُرُّهٗ	تُسِرُّوْنَ	تَبَرُّهُمْ	مُسْتَقَرٌّ	تَقْشَعِرُّ

☆

☆ رامشددہ مکسورہ (را باریک ہوگی)

فَشَرِّدْ	تُحَرِّمُ	ذُرِّيَّةً	دُرِّيٌّ	تُقَرِّبُكُمْ
بِضُرٍّ	قَرِّيْ	مِنْ شَرِّ	مِنْ رِّجْزٍ	ذُرِّيَّتِهِمَا

☆ را ساکن سے پہلے زبر (را پُر ہوگی)

مَرْحَمَةٍ	تَرْمِيْهِمْ	مَرْفُوْعَةٍ	مَرْقُوْمٌ	وَمَرْعٰهَا
وَدَمَّرْنَا	تَرْهَقُهَا	لَاتَنْهَرْ	لَاتَقْهَرْ	مَرْضِيَّةً

☆ را ساکن سے پہلے پیش (را پُر ہوگی)

بُرْهَانٌ	تُرْجَعُ	اُرْكُضْ	اُرْسِلَ	تُرْجَعُ
بَصُرْتُ	وَاذْكُرْ	اُرْسِلُوْا	زُرْتُمْ	فَلْيَنْظُرْ

☆ را ساکن سے پہلے زیر (را باریک ہوگی)

وِرْدًا	اِسْتَغْفِرْ	اَبْصِرْ	شِرْكٍ	اِصْطَبِرْ

مُنْهَمِرٍ	اَنْذِرْهُمْ	فَذَكِّرْ	فِرْعَوْنَ	فَبَشِّرْهُ

☆ را ساکن سے پہلے یاساکن ہو۔ (را باریک ہوگی)

ضَيْرٌ	قَدِيْرٌ	خَبِيْرٌ	خَيْرٌ	بَصِيْرٌ
يَسِيْرٌ	بَعِيْرٌ	بَغَيْرٌ	بَشِيْرٌ	كَبِيْرٌ

☆ را ساکن سے پہلے زیر ہو لیکن اس کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو تو راپُر ہوگی ۔ایک مثال بوڑد پر لکھیں مثلاً (اِرْصَادًا) اور سمجھائیں کہ را ساکن سے پہلے ہمزہ کے نیچے زیر ہے اس لئے را باریک ہونی چاہئے لیکن را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ کے سات حروف میں سے ص آیا ہے اور حروف مستعلیہ پُر پڑھیں جاتے ہیں اس لئے اس کے ساتھ را بھی پُر ہوگی ۔بچوں کو سمجھائیں کہ اگر ہم کو را باریک پڑھنا ہو تو ص کی جگہ س لکھنا ہوگا اور سین حروف مستعلیہ میں سے نہیں ہے اس لئے را باریک ہوگی جیسے (اِرْسَــادًا) اس طرح تقابل کی صورت میں قاعدہ ذہن نشین کرائیں ۔اس قاعدہ کی چار ہی مثالیں قرآن میں ہیں

اِرْصَادًا	مِرْصَادًا	فِرْقَةٍ	قِرْطَاسٍ

☆ را ساکن ساکن ماقبل زبر یا پیش ہو تو راپر ہوگی اور زیر ہو تو باریک

نَصْرُ	اَمْرَ	قَدْرُ	شَهْرَ	فَجْرُ
خُسْرُ	عُسْرُ	يُسْرَ	حِجْرُ	ذِكْرُ

☆ را کے بعض قواعد اور اس کی امثلہ اس قاعدہ میں ذکر نہیں کی ہیں ۔بچے قرآن پاک کی

جماعت یہ قواعد سمجھ لیں گے۔

﴿لفظ اللہ کا لام﴾

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ہوگا، اور زیر ہو تو باریک پڑھا جائے گا۔ امثلہ اگلے صفحہ پر مذکور ہیں۔

قاعدہ : لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ہوگا۔

قاعدہ : لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام باریک ہوگا۔

☆ لفظ اللہ کے لام کا قاعدہ

لفظ اللہ کے لام سے قبل زبر	لفظ اللہ کے لام سے قبل پیش	لفظ اللہ کے لام سے قبل زیر
اِنَّ اللّٰهَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	يَرْفَعِ اللّٰهُ
خَلَقَ اللّٰهُ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
تَابَ اللّٰهُ	اَحْصٰهُ اللّٰهُ	بِهِ اللّٰهُ
سَمِعَ اللّٰهُ	شَاقُّوا اللّٰهَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
نَاقَةَ اللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
ذِكْرَ اللّٰهِ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	بَلِ اللّٰهُ
مَعَ اللّٰهِ	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَضِيَ اللّٰهُ	نَارُ اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَنْ حَادَّ اللّٰهَ	ذِكْرُ اللّٰهِ	رَحْمَتِ اللّٰهِ

﴿الف لام قمری و شمسی﴾

آسانی کے لئے بچوں کو اولا یہ بتا دیں کہ جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو اس کو نہیں پڑھا جائے گا یہاں الف پر کوئی حرکت نہیں ہے اس لئے الف نہیں پڑھیں گے اور لام کبھی پڑھا جاتا ہے کبھی نہیں جب لام پر جزم ہو تو لام پڑھیں گے اور جب لام پر جزم نہ ہو تو لام نہیں پڑھا جائے گا۔

الف لام قمری ؛لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے الف لام قمری میں الف نہیں پڑھا جائے گا لام پڑھا جائے گا۔

الف لام شمسی: لام پر جزم نہ تو الف کے ساتھ لام بھی پڑھا نہیں جائے گا، بچوں کو سمجھائیں کہ جب لام پر کوئی اعراب نہ ہو اور الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو یہ الف لام شمسی کی نشانی ہے، اور لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے۔

بچوں کو حروف قمری اور شمسی یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے صرف الف لام پڑھنے کا طریقہ سکھا دیں امثلہ میں اس کی خوب مشق کرائیں۔ (اللہ پاک آپ کی مدد فرمائیں) آمین

☆ الف لام قمری		
وَالْاَنْفُسِ	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَالْغَنِيْمَةِ
وَالْهُدٰى	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَلَى الْكَافِرِيْنَ

مِنَ الْجِنِّ	وَالْفُرْقَانُ	وَالْوَاحِدُ
وَهُوَالْعَلِى	اِذِالْقُلُوْبُ	فِى الْخِصَامِ
لَهُمُ الْبُشْرٰى	مُلْكُ الْيَوْمَ	عَلَى الْاِنْسَانِ
عَلَى الْخُرْطُوْمِ	وَالْفَتْحُ	وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ	زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	هُوَالْوَلِىُّ
☆ الف لام شمسی		
وَالضَّالِيْنَ	قَابِلِ التَّوْبَةِ	عَلَى الَّيْلِ
بِاالصِّدْقِ	عِلْمُ السَّاعَةِ	غَافِرِالذَّنْبِ
وَالسَّلَامُ	اِلَى النَّارِ	وَالنَّجْمُ الثَّاقِبُ
وَالشَّفَاعَةُ	وَالطَّاغُوْتِ	سَبِيْلَ الرَّشَادِ
وَالدَّرَجَاتِ	خَيْرَالزَّادِ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
وَالظَّالِمُوْنَ	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ	يُلْقِى الرُّوْحَ
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	بِرَبِّ النَّاسِ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ

﴿وقف کا بیان﴾

وقف کے معنی کلمہ کے آخر پر سانس توڑ کر آگے پڑھنے کے ارادہ سے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔ بچوں کی آسانی کے لئے اس کو ہم آیت کرنا کہتے ہیں۔

وقف کا بیان چھ حصوں میں سمجھائیں

﴿۱﴾۔زبر، زیر، پیش اور دوزیر و دوپیش اور کھڑا زیر اور الٹا پیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں اس کو آیت کرنا کہتے ہیں۔

بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں

زبر	زیر	پیش	دوزیر	دوپیش	کھڑا زیر	الٹا پیش
بَ	بِ	بُ	بٍ	بٌ	بٖ	بٗ

اور سمجھائیں کہ ان سات جگہوں پر آیت کرنا ہو تو دو کام کریں گے (۱) آخری حرف پر جزم دیں (۲) سانس توڑ کر ٹھہریں۔

☆ بتائیں کہ تنوین میں سے دوزبر کی تنوین اور حرکات مدہ میں سے کھڑا زبر پر آیت کا طریقہ ہم آگے پڑھیں گے۔

﴿۲﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا لیکن جب دوزبر پر آیت کریں گے تو ایک زبر نکال کر ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے۔ مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں

﴿۳﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ گول ۃ پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکن بنا دیں چاہے

اس پر زبر زیر اور پیش کی حرکت ہو یا تنوین بہت سے بچے ۃ پر جب دو زبر ہو تو اگلے قاعدہ کے مطابق ایک زبر کے ساتھ الف پڑھتے ہیں اس لئے مثالوں سے سمجھائیں کہ دو زبر کے ساتھ الف اس وقت پڑھیں گے جب کہ دو زبر گول ۃ پر نہ ہو گول ۃ تو ہمیشہ ہائے ساکنہ بن جائے گی۔

﴿۴﴾ جزم اور کھڑا زبر والے حرف پر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ کرنا نہیں ہے صرف سانس لینے سے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا۔

﴿۵﴾ بچوں کو مد عارض وقفی کا قاعدہ سمجھانا نہ ہو تو صرف اتنی بات سمجھا دیں وقف والے حرف سے پہلے مد ہو تو تین سے چار الف مد ہو گا جیسے مَافِیْ الصُدُوْرِ۔

☆ قاعدہ :۔ حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مد عارض وقفی ہو گا مد عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد ہو گا۔

☆ وقف والے حرف سے پہلے حرف لین ہو تو تین سے چار الف مد کر سکتے ہیں مد کرنا ضروری نہیں ہے

☆ قاعدہ :۔ حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مد لین عارض وقفی ہو گا مد لین عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

﴿۶﴾ وقف کی وجہ سے آخری حرف کو ساکن بھی کرنا ہے اور تشدید کی وجہ سے آخری حرف ادا کرتے وقت دو حرف کی دیر لگے اس کا بھی خیال رکھنا ہے مثلاً پہلی آیت میں عَـدُوْ پڑھنا بھی غلط ہے اور عَدُوْوَ پڑھنا بھی غلط ہے بلکہ پڑھیں گے عَدُوْوْ

☆ وقف کے علاوہ دیگر قواعد کا بھی اجرا کرئیں

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

☆ ـَـ زبر پر آیت

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ☆	مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ☆
حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ☆	اِنَّا اَعْطَیْنَاكَ الْكَوْثَرَ ☆
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ☆	

☆ ـِـ زیر پر آیت

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ☆	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ☆
مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ ☆	اِلٰهِ النَّاسِ ☆
مَلِكِ النَّاسِ ☆	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☆

☆ ـُـ پیش پر آیت

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ☆	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ☆
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ☆	هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ☆
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ☆	مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ☆

☆ دو زیر پر آیت

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ☆	خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ☆
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ☆	فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ☆

☆دوپیش پرآیت

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ☆	مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ☆
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ☆	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ☆

☆ کھڑا زیر پرآیت

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهٖ ☆
لَامُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ☆	وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ☆

☆الٹا پیش پرآیت

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّاوَجْهَهٗ ☆	ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ☆
فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ ☆	وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ☆

وقف کا دوسرا مرحلہ

☆ دوزبر پرآیت کا طریقہ

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ☆	فِيْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ☆
وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ☆	جَزَآءً وِّفَاقًا ☆
وَاَعَدَّلَهُمْ سَعِيْرًا ☆	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ☆

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ☆	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ☆
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ☆	وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ☆
وَاَعَدَّلَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ☆	وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ☆
اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ☆	اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ☆

وقف کا تیسرا مرحلہ

☆گول ۃ پرآیت کا طریقہ

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ☆	اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ☆
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ☆	تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ☆
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ☆	وَمَآ اَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ☆
ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ☆	اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ☆
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ☆	كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ☆

وقف کا چوتھا مرحلہ

☆ کھڑا زبر پرآیت

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ☆	لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ☆

فَحَشَرَ فَنَادٰی ☆	ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی ☆
☆ الف مدہ پر آیت	
وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ☆	وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا ☆
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ☆	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ☆
☆ ساکن حرف پر آیت	
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ☆	وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ☆
وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	مَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ☆

وقف کا پانچواں مرحلہ ﴿وقف والے حرف سے پہلے حروف مدہ یا لین ہو﴾

☆ وقف والے حرف سے پہلے الف مدہ	
لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ☆	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ☆
اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ☆	اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ☆
☆ وقف والے حرف سے پہلے واو مدہ	
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ☆	اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ☆
لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ☆	وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ☆
☆ وقف والے حرف سے پہلے ی مدہ	

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ☆	فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ☆
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ☆	اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ
☆ وقف والے حرف سے پہلے واو لین	
وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ☆	لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ☆
اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ☆	لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ☆
☆ وقف والے حرف سے پہلے یائے لین	
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ☆	رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ☆
لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ	فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ☆

وقف کا چھٹا مرحلہ

☆ تشدید پر آیت کا طریقہ	
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ☆	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ☆
یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ

﴿طریقۂ تعلیم الصبیان﴾

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم امابعد

مکاتب کے مدرسین کی ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ناظرہ قرآن پاک صحیح تلفظ اور تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھائیں تجربہ شاہد ہے بچے کے کان شروع میں جس تلفظ سے آشنا ہوتے ہیں اور ان کو جس تلفظ کی مشق کرائی جاتی ہے وہ ان کے لئے بمنزلہ مادری زبان کے ہوتا ہے اس لئے شروع ہی سے صحت لفظی کی رعایت کرکے پڑھایا جائے تو انشاءاللہ ان میں غیر شعوری طور پر صحت لفظی کے ساتھ پڑھنے کی استعداد پیدا ہوجائے گی اگرچہ بچے قواعد تجوید سے ناواقف ہیں لیکن اگر بچوں کو عامل بالتجوید بنانے کے ساتھ تجوید کے اصول وقواعد بھی آسان انداز میں سمجھا کر یاد کرادئے جائیں تو انشاءاللہ بچے پوری بصیرت اور تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگیں گے اس مقصد کے لئے یہ کتاب معلم الاطفال حصہ دوم مع طریقۂ تعلیم الصبیان آپ حضرات کی خدمت میں پیش کررہا ہوں طریقۂ تعلیم میں اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ ایک پانچ سالہ بچہ جو کسی بھی زبان کو پڑھنا نہیں جانتا اور کسی بھی زبان میں تجوید کے قواعد کی عبارت نہیں پڑھ سکتا اس کو قواعد کس طرح سمجھائے جائیں اس کو نہایت عمدگی سے سمجھایا ہے امید ہے مدرسین اس پیش کش کو پسند فرمائیں گے۔

﴿ایک گذرش﴾

یہ کتاب ایک قاعدہ ہے فن تجوید کی کوئی کتاب نہیں ہے اس لئے تمام بیانات کو قاعدہ کے انداز میں بچوں کو سمجھانے کا طریقہ بیان کیا ہے اس لئے قارئین سے گذرش ہے کہ علمی اور فنی باتیں اس میں تلاش نہ کریں۔

نیز اس کتاب سے فائدہ حاصل کرنے والے اکثر حفاظ ہوتے ہیں جو گجراتی زبان جانتے ہیں اردو سے زیادہ واقفیت نہیں ہوتی اس لئے اس قاعدہ میں ان کے معیار کو سامنے رکھ کر زبان کا استعمال کیا گیا ہے

﴿نون ساکن اور تنوین کا بیان﴾

بچوں کو پانچ باتیں سمجھائیں (۱) تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں یعنی ایک جیسی ہوتی ہے (۲) صرف لکھنے میں اور ہجے میں فرق ہے ادائیگی میں فرق نہیں ہے (۳) نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے۔(۴) ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر رکھنے کو غنہ کہتے ہیں (۵) غنہ کی مقدار ایک الف ہے۔

بلیک بورڈ پر ایک طرف لکھیں (بًا، بٍ، بٌ) (بَنْ ،بِنْ ،بُنْ) پھر بچوں سے کہیں پہلے نقشہ میں تینوں (ب) منون ہیں تینوں پر تنوین ہے اور دوسرے میں نون ساکن ہے دیکھو پڑھو پڑھنے میں تنوین اور نون ساکن کی آواز ایک جیسی ہے دونون میں کوئی فرق نہیں ہے تنوین کی آواز بھی ناک میں جاتی ہے اور کچھ دیر رہتی ہے اور نون ساکن کی آواز بھی ناک میں جاتی ہے اس لئے پڑھنے کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔بچوں سے سوال کریں دونوں میں فرق کس اعتبار سے ہے اگر جواب نہ دیں

توسمجھائیں کہ ہجے کرنے میں اور لکھنے میں فرق ہے۔ دیکھو ہجے کرواب بار بار سوال کرتے
رہیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز کیسی ہوتی ہے؟ نون ساکن اور تنوین میں کیا فرق ہے؟
دونوں کی آواز کہاں جاتی ہے؟ جب بچے یہ بات سمجھ لیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز
ناک میں جاتی ہے تو اب بچوں کو سمجھائیں کہ ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور
اس کی مقدار ایک الف ہے۔

﴿اظہار کا بیان﴾

پہلے پانچوں امور کے بعد مزید چار کام مدنظر رہیں (۱) اظہار کے معنی بتائیں
(۲) یہ بتائیں کہ اظہار کب ہوگا آسانی کے لئے اظہار کی علامات بتائیں کہ اظہار کی
دوعلامتیں ہیں تنوین یا نون ساکن ہو اور ان کے بعد حروف حلقی ہو (۳) امثلہ سے قاعدہ
ذہن نشین کرائیں (۴) اظہار کی ادائیگی سکھائیں۔(۵) اظہار کے قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں

﴿۱﴾ اظہار کے معنی : سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں
لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔ اور اگر ان دونوں کی آواز ناک میں نہ لے جائیں یعنی غنہ نہ
کریں تو اس کو اظہار کہتے ہیں۔

حروف حلقی	ء	ه	ع	ح	غ	خ

﴿۲﴾ اظہار کب ہوگا : بورڈ پر اس طرح یہ چھ حروف لکھ کر بچوں کے پاس
پڑھائیں اور ان کو بتائیں کہ یہ چھ حروف حلق (گلے) سے نکلتے ہیں اس لئے ان کو حروف

حلقی کہتے ہیں ان سے سوالات کریں کہ حروف حلقی کتنے ہیں؟ ان کو حروف حلقی کیوں کہتے
ہیں؟ مختلف بچوں سے سوالات کر کے جوابات طلب کریں۔ پھر سمجھائیں کہ نون ساکن اور
تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔

سمجھائیں کہ اظہار کے لئے دو نشانی ہیں یعنی دو چیزیں دیکھیں گے (۱) نون ساکن
ہو یا تنوین ہو (۲) اس کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف ہو جب یہ دونوں
باتیں موجود ہوں تو اظہار ہوگا مثالوں سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں۔

بورڈ پر اظہار کی دو مثالیں لکھیں ایک نون ساکن کی اور ایک تنوین کی مثلا ﴿طَيْرًا
اَبَابِيْلَ . مَنْ اَنَابَ﴾ پھر بچوں کو بتائیں کہ دیکھو طَيْرًا میں تنوین کی آواز ناک میں
جانی چاہئے لیکن یہاں نہیں لے جائیں گے کیوں کہ تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے
ہمزہ آیا ہے چند بچوں سے سوال کریں یہاں غنہ کیوں نہیں ہوگا؟ ناک میں آواز کیوں نہیں
لے جائیں گے؟ بچوں سے جوابات طلب کر کے پڑھنا سکھائیں۔

اسی طرح اب دوسری مثال سمجھائیں کہ دیکھو دوسری مثال میں نون ساکن ہے اور
اس میں غنہ ہوتا ہے لیکن یہاں نہیں ہوگا کیوں کہ اس کے بعد ہمزہ آیا ہے اس طرح تمام حروف کی
مثالیں لا کر سمجھائیں تا آنکہ بچے یہ سمجھ لیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ
حروف میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا یعنی اظہار ہوگا۔

(ادائیگی درست کرائیں)

امثلہ میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ اظہار کی ادائیگی کا خاص خیال کیا جائے۔ قاعدہ ذہن

نشین کرانے اور ادئیگی کے لئے ذیل کے نقشہ کی طرح ایک نقشہ بورڈ پر بنا کر مدد لی جاسکتی ہے۔

بَنْ	بًا	ءَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ
بِنْ	بٍ	ءَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ
بُنْ	بٌ	ءَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ

اس طرح نون ساکن اور تنوین کے ساتھ حروف حلقی لکھیں اور اظہار کے ساتھ پڑھائیں اور غنہ کے ساتھ بھی پڑھائیں اور بتائیں کہ اس طرح پڑھنا یہ غلط ہے قاعدہ کی دو چار مثالیں سمجھا کر پڑھائیں اور باقی امثلہ خود بچوں کے پاس پڑھائیں اور ادائیگی سنیں۔

(قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں)

قاعدہ ذہن نشین کرانے اور ادائیگی درست کرانے کے بعد تعبیر کے لئے عبارت یاد کرائیں دو چار مرتبہ بلوانے سے یاد ہو جائے گی اور بچے شوق سے قاعدہ بولیں گے۔

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کا اظہار ہوگا۔

﴿ادغام کا بیان﴾

اس بیان میں چھ کام مدنظر رکھیں (۱) ادغام کے معنی سمجھائیں (۲) ہجّہ کا طریقہ

بتائیں (۳) بچوں کو بتائیں کہ ادغام کب ہوگا آسانی کے لئے ادغام کی علامات بتائیں (۴) امثلہ سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں نیز تقابل کی صورت میں قاعدہ کی تفہیم کرائیں (۵) ادغام کے اقسام ذہن نشین کرائیں (٦) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں۔

﴿۱﴾ ادغام کے معنی اور ہجّہ کا طریقہ:

ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرنا بچوں کو یہ بات مثال سے سمجھائیں جیسے مِنْ لَدُنْهُ سبز تختہ پر لکھکر بچوں کو اولا ہجے سکھائیں میم لام زیر مِلْ لام زبر لَ ﴿مِلَّلَ﴾ دال نون پیش دُنْ ﴿مِلَّلَدُنْ﴾ ہ پیش هُ ﴿مِنْ لَدُنْهُ﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ دیکھو نون ساکن کو لام میں داخل کر کے ہم پڑھتے ہیں اسی طرح مَنْ يَّعْمَلْ کو تختہ پر لکھکر سمجھائیں کہ اس میں (ن) کو (ی) میں داخل کیا ہے

﴿۲﴾ <u>ادغام کب ہوگا</u>: جب ادغام کی حقیقت بچے سمجھ لیں تو اب بتائیں کے ادغام کب ہوگا نون ساکن اور تنوین کے بعد یرملون (ی۔ر۔م۔ل۔و۔ن) کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کا ادغام ہوگا۔

﴿۳﴾ <u>تقابل کی صورت میں قاعدہ کی تفہیم</u>:

دو لفظ بورڈ پر لکھیں مثلا ﴿رَجُلٌ / تَسْعٰى﴾ پھر کسی ایک کے پاس پہلا لفظ پڑھوائیں پھر دوسرا لفظ کسی ایک بچے کے پاس پڑھوائیں پھر بچوں سے سوال کریں اگر ہم دونوں ملا کر پڑھیں تو اظہار ہوگا یا نہیں؟ جواب دیں تو بھی سمجھائیں کہ

اظہار کی دونشانیاں ہیں ان میں کون سی علامت فوت ہیں دیکھو پہلی علامت نون ساکن یا تنوین ہو یہ تو ہے لیکن دوسری نشانی کہ تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف ہو یہ فوت ہے اس لئے اظہار نہیں ہوگا۔

پھر سوال کریں کیا ادغام ہوگا دیکھو ادغام کی پہلی علامت نون ساکن یا تنوین ہے یہ تو موجود ہے لیکن دوسری علامت نہیں پائی جاتی اس لئے کہ اس کے بعد ادغام کے چھ حروف میں سے کوئی حرف نہیں ہے اس لئے ادغام بھی نہیں ہوگا پھر سوال کریں کہ مجھے یہاں ﴿رَجُلٌ تَسْعٰی﴾ ادغام کرنا ہے تو کیا کرنا پڑے گا اس طرح ان کو سوچنے کا موقع دیں اگر کوئی بچہ جواب دے تو حوصلہ افزائی فرما کر بچوں کو سمجھائیں دیکھو کہ تَسْعٰی میں ت کے دونقطہ میں سے ایک نقطہ نکال دو تو یہ نون بن گیا دیکھو اب ادغام ہوگا اس لئے کہ حروف ادغام میں سے (ن) تنوین کے بعد آیا ہے یا (ت) کے دونوں نقطے نیچے رکھ دیں تو ی بن گئی اب بھی ادغام ہوگا کیوں کہ تنوین کے بعد حروف ادغام میں سے (ی) آئی ہے پھر چند بچوں کے پاس ہجے رواں پڑھائیں تا کہ قاعدہ کے مطابق پڑھنے کی مشق ہو جائے

﴿ادغام کے اقسام﴾

دو مثالیں تختہ پر لکھیں (۱) **مَنْ یَّعْمَلُ** (۲) **مِنْ رَّبِكَ** پھر بچوں سے کہیں پڑھو دیکھو **من یعمل** میں ادغام کے ساتھ آواز ناک میں جاتی ہے لہذا ادغام بھی ہوا اور غنہ بھی اسکو ادغام مع الغنہ کہتے ہیں اور **من ربك** میں نون ساکن کا ادغام (ر) میں

ہوا لیکن آواز ناک میں نہیں جاتی یعنی ادغام کے ساتھ غنہ نہیں ہوا اس کو ادغام بلا غنہ کہتے ہیں۔

خلاصہ کلام۔: پہلے ادغام کے معنی بچوں کو سمجھائیں۔ ثانیا بچوں کو بتائیں کہ ادغام کب ہوگا۔ ثالثا ادغام کے اقسام ذھن نشین کرائیں۔ بعض اساتذہ صرف قاعدہ کی تعبیر بچوں کے پاس دس پندرہ روز تک بلواتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بچے جن کی عمر ۵ یا ۶ سال کی ہے ان کو صرف تعبیر زبانی ہوتی ہے قاعدہ کی تفہیم اور سمجھ نہیں ہوتی اس لئے نصابی قاعدہ کی امثلہ میں مشق کی وجہ سے قاعدہ کی رعایت کر کے پڑھ لیں گے لیکن دوسری امثلہ میں قاعدہ کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ اور اصل مقصد قواعد کا استعمال اور ادائیگی ہے۔

قاعدہ۔؛ نون ساکن اور تنوین کے بعد یومن کے چار حروف میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام مع الغنہ ہوگا۔

قاعدہ۔؛ نون ساکن اور تنوین کے بعد (ل، ر) آئیں تو ادغام بلا غنہ ہوگا

﴿اخفاء کا بیان﴾

(۱) مفردات میں سے حروف اخفاء بچوں کے پاس نکلوائیں (۲) قاعدہ ذہن نشین کرائیں (۳) اخفاء کے معنی سمجھائیں (۴) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۵) اخفاء کی ادائیگی درست کرائیں

﴿۱﴾ <u>مفردات سے حروف اخفاء نکلوانے کا طریقہ:</u>

پوری تختی کے حروف چار الگ الگ کلر سے لکھے جائیں مثلا (ب) نیلے کلر سے حروف حلقی سرخ کلر سے اور حروف ادغام سبز چوک سے اور اخفاء کے پندرہ حروف سفید چوک سے لکھیں پھر بچوں سے کہیں دیکھو پوری تختی چار کلر میں لکھی ہے یعنی ہم نے تختی کے چار حصے کئے ہیں پھر بچوں سے سوال کریں کہ سرخ کلر والے حروف کو پڑھو اور بتاؤ ان کا نام کیا ہے اسی طرح سوال کریں کہ سبز کلر والے حروف کو کیا کہا جاتا ہے ان سے جوابات طلب کر کے پھر کہیں دیکھو سفید کلر والے حروف بولو جب بچے جواب دیں تو آپ بورڈ کی ایک طرف ان حروف کو لکھتے جائیں اور بتائیں کہ یہ پندرہ حروف اخفاء کے ہیں اب تختی بورڈ سے مٹا کر یہ پندرہ حروف بورڈ کے ایک طرف لکھے ہوئے چند روز چھوڑ دیں اور اب امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں قاعدہ کی تفہیم کے لئے تقابلی انداز حسب سابق زیادہ مفید ہوگا -

بُهْتَان ------------------------	عَذَا بَا ------------------------
كَبِيْر ، عَظِيْم ، صَرِيْح	شَدِيْدا ، اَلِيْما ، كَبِيْرا

قاعدہ کی تفہیم کے لئے اس طرح کے سوالات بورڈ پر حل کرانا بھی مفید ہوگا مثلا بچوں سے سوال کریں عَـذَابًا کے بعد نیچے کے تین لفظوں میں سے کون سا لفظ لگانے سے اخفاء ہوگا اور اَلِيْـمًا لگاؤ اور پڑھو کون سا قاعدہ ہوگا پھر سوال کریں کہ شَـدِيْدا کی شین کے تین نقطے نکال کر کے عَـذَابًـا کے ساتھ لگاؤ اور بتاؤ کون سا قاعدہ ہوگا اس طرح مختلف سوالات کریں جتنے سوالات کریں گے بچے غور و فکر کے عادی بنیں گے اور

قاعدہ اتنا مستحضر ہوگا کہ قرآن کی کسی بھی آیت میں اجرا کروالیں بلا تأمل کرتے جائیں گے اور قواعد نہ صرف بتائیں گے بلکہ اس کی رعایت کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے

﴿اخفاء کے معنی اور ادائیگی﴾

بچوں کو اخفاء کے معنی سمجھائیں اخفاء کے معنی چھپانا۔نون ساکن اور تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا جیسے پنکھا کی نون میں اخفاء ہوتا ہے فردا فردا تمام بچوں سے سوال کر کے معلوم کریں کہ انہوں نے اخفاء کے معنی سمجھ لیا ہے یا نہیں نیز مثالوں میں ادائیگی سکھائیں (نون کو نہ تو جلدی ادا کریں اور نہ ہی صاف طور سے بلکہ اس طرح ادا کریں کہ زبان کی نوک تالو سے جدا مگر قریب ہی رکھ کر ایک الف کے برابر ناک میں گنگناتے ہیں اس کو اخفا کہتے ہیں) بچوں کو یہ سب چیزیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ادئیگی سکھائیں خود بھی ادا کریں اور بار بار ان کے پاس ادا کروائیں۔

﴿اقلاب کا بیان﴾

تین کام مدنظر رکھیں (۱) اقلاب کے معنی بتائیں اور ہجہ کا طریقہ سکھائیں (۲) سمجھائیں کہ اقلاب کب ہوگا۔(۳) مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم اور تعبیر یاد کرائیں۔

(۱) اقلاب کے معنی بدلنا۔یہاں نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدلتے ہیں اس لئے نون ساکن اور تنوین پڑھا نہیں جاتا بلکہ اس کی جگہ میم پڑھی جاتی ہے، ہجے کرا کے یہ بات ذہن نشین کرائیں۔

﴿ہجے کا طریقہ﴾ (مِنْ بَخِلَ) (منْ م بَخِلَ) (مِنْ بَخِلَ) میم میم زبر مَمْ ب زبر بَ خ زیر خِ (مَمْ بَخِ) ل زبر لَ (مَمْ بَخِلَ)

﴿قاعدہ کی تفہیم﴾

بچوں کو سمجھائیں کہ ہم نے الف کے علاوہ باقی اٹھائیس حروف کو چار حصوں میں تقسیم کیا تھا پہلا حصہ حروف حلقی وہ چھ ہیں اور دوسرا حصہ حروف ادغام وہ بھی چھ ہیں اور تیسرا حصہ حروف اخفا وہ پندرہ ہیں یہ کل ستائیس حروف ہوئے اور ایک حرف جو باقی ہے وہ ہے (ب) نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آئے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفا کے ساتھ پڑھیں گے۔

☆ نیز آپ بچوں کو سمجھا دیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد ب آئے تو ان کو میم سے بدل کر پڑھتے ہیں اس کے لئے ایک چھوٹی سی میم بھی لکھی جاتی ہے یہ اقلاب کی نشانی ہے۔لیکن کسی جگہ نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) ہو اور وہاں اقلاب کی نشانی چھوٹی میم لکھی ہوئی نہ ہو تو بھی آپ اقلاب کریں گے یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھیں گے چھوٹی میم تو قاعدہ نہ جاننے والوں کے لئے لکھی جاتی ہے تا کہ نشانی دیکھ کر وہ اقلاب کرلیں آپ کو قاعدہ معلوم ہو گیا اس لئے آپ تو قاعدہ کے مطابق میم سے بدل کر پڑھیں چاہے وہاں میم نہ ہو۔

﴿میم ساکن کا بیان﴾

بچوں کو بتائیں کہ ہم نے نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے پڑھے (اظہار، ادغام، اخفا، اقلاب) اسلئے ہم نے حروف تہجی کو چار حصوں میں تقسیم کیا تھا۔میم ساکن کے تین قاعدے ہیں (ادغام، اخفا، اظہار) اس لئے حروف تہجی کو تین حصوں میں تقسیم کریں

گے دیکھو نقشہ میں تین حصے ہیں۔بچوں کو اولاً یہ سمجھائیں کہ کسی بھی ساکن حرف کے بعد الف نہیں آتا اس لئے میم ساکن کے بعد الف نہیں آتا باقی ۲۸ حروف آتے ہیں ان کے تین حصے ہیں۔

میم ساکن کے بعد	م	ادغام شفوی	اَلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ
میم ساکن کے بعد	ب	اخفاء شفوی	اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ
میم ساکن کے بعد	م، ب، کے علاوہ ۲۶ حروف میں کوئی ایک حرف آئے	اظہار شفوی	هُمْ فِيْهَا

﴿ادغام شفوی﴾

پانچ امور پر محنت کی جائے (۱) ادغام شفوی کی علامتیں بتائی جائیں ادغام شفوی کی دو علامتیں ہیں میم ساکن ہو اور میم ساکن کے بعد دوسری میم ہو (۲) ہجے کا طریقہ سکھایا جائے (۳) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اور قاعدہ ذہن نشین کرایا جائے (۴) ادائیگی درست کرائی جائے (۵) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے

﴿ہجے کا طریقہ﴾

میم ساکن کے بعد دوسری میم آئے تو ادغام ہوگا مثلاً جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ میں دیکھو میم ساکن کے بعد دوسری میم ہے اسلئے پہلی میم کو دوسری میم میں ملا کر پڑھیں گے اور ہجے اس طرح کریں گے جیم زبر جَ عین زبر عَ جَعَ لام زبر لَ جَعَلَ لام زبر لَ کاف میم پیش كُمْ میم نون زیر مِنْ (جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ) ہجے رواں کی خوب مشق کرائیں۔یہاں ہجے میں ایک میم کا نام نہیں لیا گیا کیوں کہ اس کا ادغام ہو گیا ہے۔

﴿اخفاءشفوی﴾

چارامور پر محنت کی جائے (۱) اخفاءشفوی کی علامتیں بتائی جائیں اخفاءشفوی کی دوعلامتیں ہیں میم ساکن ہواور میم ساکن کے بعدب ہو(۲) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اورقاعدہ ذہن نشین کرایاجائے (۳)ادائیگی درست کرائی جائے (۴) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے۔

﴿اظہارشفوی﴾

چارامور پر محنت کی جائے (۱)اظہارشفوی کی علامتیں بتائی جائیں اظہارشفوی کی دوعلامتیں ہیں میم ساکن ہواور میم ساکن کے بعدب اورمیم نہ ہو(۲) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اورقاعدہ ذہن نشین کرایاجائے (۳)ادائیگی درست کرائی جائے (۴) قاعدہ کی تعبیر یادکرائی جائے

﴿مدکا بیان﴾

بچوں سے سوالات کریں کہ حروف مده کتنے ہیں؟ ان میں کتنا مد ہوتا ہے؟ جوابات طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ آپ کومعلوم ہے کہ حروف مده میں ایک الف مد ہوتا ہے لیکن ایک الف سے زائد مد کرنا ہوتو اس کی چارصورتیں ہیں (۱) حرف مد کے بعد ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو دوالف مد ہوگا (۲) حرف مد کے بعد ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہوتو تین سے چار الف مد ہوگا (۳) حرف مد کے بعد جزم یا تشدید ہوتو چارسے پانچ الف مد ہوگا (۴) حرف مد کے بعد تشدید ہوتو چار سے پانچ

الف مد ہوگا۔ایک نقشہ بنا کر یہ امور سمجھائیں۔

حروف مده	حرکات مده	صورتیں	تفصیلات
بَا اَ	بْ اَ	ہمزہ الف کی شکل میں	دوالف مد ہوگا
بَا ءَ	بْ ءَ	ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں	تین الف مد ہوگا
بَابُ	بْ بُ	حرف مد کے جزم ہو	چارسے پانچ الف مد ہوگا
صَافَّ	صْ فَّ	حرف مد کے بعد تشدید ہو	چارسے پانچ الف مد ہوگا

مد کی صورتیں سمجھا کراب مد کے اقسام اورنام و ادائیگی بتائیں اور اورقواعد کی تعبیر زبانی کرائیں۔

﴿مدمنفصل کا بیان﴾

بچوں کواولا بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ دونون ایک ہی کلمہ میں ہوں گے یا الگ الگ کلمہ میں یعنی حرف مد ایک کلمہ میں اور ہمزہ الگ کلمہ میں تو اس کو مدمنفصل کہتے ہیں اوراس میں دو الف مد ہوگا اور آسانی کے لئے بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ جب الگ الگ کلمہ میں ہوں تو ہمزہ الف کی شکل میں ہوگا جب ہمزہ الف کی شکل میں ہوتو سمجھو کہ حرف مد اور ہمزہ الگ الگ کلمہ میں ہیں اور ہمزہ الف کی شکل میں ہونا مدمنفصل کی علامت ہے۔

﴿مدمتصل کا بیان﴾

حرف مد اور ہمزہ ایک ہی کلمہ میں ہوں تو تین الف مد ہوگا اوراس صورت میں ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہوگا۔بچوں کو بتائیں کہ جب ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہوتو

سمجھو کے ہمزہ اور حرف مد ایک ہی کلمہ میں ہیں اور ہمزہ کا عین کے سر کی شکل میں ہونا یہ مدمتصل کی علامت ہے اور اس میں تین سے چار الف مد ہوگا۔

نوٹ : ہمزہ عین کے سر کی شکل میں ہونا یہ مدمتصل کی علامت ہے یہ قاعدہ اکثریہ ہے کلیہ نہیں ہے چوں کہ بچے ایک کلمہ ہے یا الگ یہ نہیں جان سکتے اسلئے ان کو کوئی ایک علامت اور قرینہ بتانا ضروری تھا تا کہ اس سے بچے جان لیں کہ ایک کلمہ ہے یا الگ الگ دو کلمے ہیں۔

قاعدہ کی تعبیرات:

☆ مدمنفصل ؛ حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدمنفصل ہوگا مدمنفصل میں دو الف مد ہوگا۔

☆ مدمتصل: حرف مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدمتصل ہوگا مدمتصل میں تین سے چار الف مد ہوگا۔

﴿مدلازم کا بیان﴾

بچوں کو سمجھائیں کہ حروف مدہ کے بعد یا حرکات مدہ کے بعد جزم یا تشدید ہو تو چار سے پانچ الف مد ہوگا (۲) امثلہ سے یہ بات ذہن نشین کرائیں اور ساتھ ساتھ ادائیگی درست کروائیں (۳) مد کا نام بتائیں اور قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۴) قاعدہ کی تفہیم کے لئے تقابلی انداز اختیار کیا جائے۔

﴿قاعدہ کی تفہیم تقابلی انداز میں﴾

مثلا حَـاجَّكَ بلیک بوڑد پر لکھیں اور ایک بچے سے پڑھوائیں اس میں قاعدہ کے متعلق سوال کرنے کے بعد جیم کی تشدید نکال کر اب کسی بچے کے پاس پڑھائیں اور سوال کریں

کہ اب کونسا مد ہوگا۔ اس طرح حروف مدہ کے بعد تشدید نکلوا کر اور لگوا کر پڑھائیں اور قاعدہ کے متعلق سوال کرتے رہیں۔

(مدلازم کی چار قسمیں ہیں (۱) مدلازم کلمی مخفف (۲) مدلازم حرفی مخفف (۳) مدلازم کلی مثقل (۴) مدلازم حرفی مثقل۔ مدلازم کلمی مخفف کی قرآن پاک میں صرف ایک ہی مثال ہے اور حرفی مخفف کی امثلہ حروف مقطعات میں ہیں یہ بچوں کا قاعدہ ہے اس لئے ساری ہدایات اور ترتیب میں ان کا معیار سامنے رکھا گیا ہے اور مدلازم کے اقسام سے بحث نہیں کی گئی ہے۔

﴿مد کے اقسام حروف تہجی میں﴾

چار امور پر محنت کریں (۱) اولا دو حرفی الفاظ میں مد کا قاعدہ سمجھایا جائے (۲) بعدہ سہ حرفی الفاظ میں مد کا قاعدہ سمجھائیں (۳) دو حرف کو ملا کر پڑھنے سے نون ساکن یا میم ساکن کا جو بھی قاعدہ بنتا ہو اس کو بھی سمجھائیں مثلا (سین شین) دونوں کو ملا کر پڑھنے سے سین کے نون میں اخفاء ہوگا (۴) ادائیگی درست کروائیں۔

﴿چاروں امور پر محنت کا طریقہ﴾

حروف تہجی میں مد کی مشق کرانے کے لئے دو نقشے بنائیں ایک دو حرفی الفاظ کا اور ایک سہ حرفی الفاظ کا نقشہ میں حروف پڑھنے کے اعتبار سے لکھیں مثلا (جیم ،حا،خا) بچوں کو سمجھائیں کہ پہلے نقشہ میں دو حرفی حروف ہیں ان میں الف مدہ ہوگا کیوں کہ الف سے پہلے زبر ہے اور دوسرے نقشہ میں تین حرفی حروف ہیں ان میں مدلازم ہوگا دیکھو جیم میں یا

مدہ ہےاس کے بعد میم ساکن ہےاس لئے مدلازم ہوگا اسی طرح دال میں الف مدہ ہےاس کے بعد لام ساکن ہےاس لئے مدلازم ہوگا اسی طرح تمام حروف میں مد کا قاعدہ سمجھائیں عین اور غین میں یائے لین ہے اور اسکے بعد جزم ہے اس لئے یہ لین لازم ہوگا مد کی رعایت کے ساتھ پوری تختی پڑھائیں نیز بچوں کو بتائیں کہ سین اور شین دونوں کو ملاکر پڑھیں تو دونوں میں مدلازم کے علاوہ سین کے نون میں اخفا بھی ہوگا کیوں کہ نون ساکن کے بعد شین آیا ہے جو اخفا کے پندرہ حرف میں سے ہے اسی طرح شین اور صاد دونوں کو ملاکر پڑھیں تو شین کے نون میں اخفا بھی ہوگا اور صاد میں مدلازم کے علاوہ اس کے دال میں قلقلہ ہوگا ۔عین اور غین میں لین لازم کے علاوہ عین کے نون میں اظہار ہوگا چوں کہ نون ساکن کے بعد حروف حلقی میں سے غین آئی ہے اسی طرح لام اور میم کو ملاکر پڑھیں تو مدلازم کے علاوہ لام کے میم میں ادغام شفوی ہوگا ۔

نوٹ :۔جن حروف کے نام دوحرفی ہیں ان کو مسرودی بولتے ہیں جو عربی اور فارسی میں الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں جیسے (با،تا،ثا) اس لئے مد اصلی یعنی ایک الف کے برابر مد ہوگا اور اردو میں یائے مجہول کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے بے، تے ۔جن حروف کے نام سہ حرفی ہے اگر ان کو الٹ کر پڑھنے سے وہی نام رہے جیسے نون ،میم تو ان کو مکتوبی کہتے ہیں اور اگر الٹ کر پڑھنے سے وہ نام نہ رہے جیسے جیم وغیرہ تو ان کو ملفوظی کہا جاتا ہے مکتوبی اور ملفوظی میں مدلازم ہوگا ۔یہ بات صرف معلمین کے لئے ذکر کی ہے بچوں کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ان کو سابقہ طریقہ پر قواعد سمجھائیں۔

﴿حروف مقطعات﴾

ان چاروں کاموں کے بعد حروف مقطعات میں مد اور نون ساکن ومیم ساکن کے قواعد کا اجرا اور ادائیگی صحیح کرائیں (۶) حروف مقطعات آسانی ہو تو زبانی کرادیں۔

...... الٓمٓ ،الٓمٓصٓ ،الٓرٰ، الٓمٓرٰ ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓمٓ ، طٰسٓ ،یٰسٓ ،صٓ ،حٰمٓ عٓسٓقٓ ، قٓ ،نٓ

معلمین حضرات یہ تو جانتے ہی ہیں کہ ان حروف کو حروف مقطعات کہتے ہیں مقطعات کے معنی ہیں کٹے کٹے حروف یعنی الگ پڑھے جانے والے حروف مطلب یہ ہے کہ ان حروف سے کلمے نہیں بنائے جاتے اور ان کا تلفظ ایک دوسرے کے ساتھ ملاکر نہیں کیا جاتا بلکہ یہ پورے پورے پڑھے جاتے ہیں،ان حروف میں سے جن میں بیچ کا حرف مدہ یا لین ہے تو ان میں مد بھی ہوتا ہے چنانچہ قرآن میں ان حروف پر مد کی علامت بھی بنی ہوئی ہے ایسے ہی جہاں ادغام یا اخفا کا قاعدہ پایا جاتا ہے وہاں ان قاعدوں کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے جیسے کہ الٓمٓ میں لام میں مدلازم اور لام کے میم میں ادغام شفوی اور میم میں مد لازم اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین میں مدلین لازم اور عین کے نون میں اخفاء یہ قواعد بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں حروف تہجی کے بیان میں مشق ہوگئی ہے اس لئے یہاں ان قواعد کا سمجھنا نہایت آسان ہوگا ۔یہاں صرف سوالات کریں گے تو بچے جوابات دیں گے اگر بچوں کا حافظہ ساتھ دے تو حروف مقطعات زبانی یاد کرادیں حضرت مولانا نور محمد صاحب لدھیانوی فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے۔

﴿را کا بیان﴾

نمبر	حالت	حکم
۱	را مفتوح	پُر
۲	را مضموم	پُر
۳	را مکسور	باریک
۴	رامنون دوزبر سے	پُر
۵	رامنون دوپیش سے	پُر
۶	را منون دوزیر سے	باریک
۷	رامشددہ مفتوحہ	پُر
۸	رامشددہ مضمومہ	پُر
۹	رامشددہ مکسورہ	باریک
۱۰	راساکن ماقبل فتحہ	پُر
۱۱	راساکن ماقبل ضمہ	پُر
۱۲	راساکن ماقبل کسرہ	باریک
۱۳	راساکن ساکن ماقبل فتحہ	پُر
۱۴	راساکن ساکن ماقبل ضمہ	پُر
۱۵	راساکن ساکن ماقبل کسرہ	باریک
۱۶	راساکن ماقبل زیر لیکن مابعد حروف مستعلیہ	پُر
۱۷	راساکن ماقبل زیر عارضی	پُر
۱۸	راساکن ماقبل زیر الگ کلمہ میں	پُر
۱۹	راساکنہ سے پہلے ی ساکن ہو	باریک
۲۰	راپر کھڑا زبر ہو	پُر

بچوں سے سوال کریں کہ کل حروف کتنے ہیں؟ان میں کتنے حرف پُر پڑھے جاتے ہیں؟وہ کون کون سے ہیں؟ بچے جواب دیں تو آپ بورڈ پر وہ تمام حروف لکھ لیں ﴿خ ص ض ط ظ غ ق﴾ پھر بچوں سے کہیں ان کو حروف مستعلیہ کہتے ہیں جو ہمیشہ پر پڑھے جاتے ہے ان کے علاوہ باقی بائیس حروف مستفلہ ہیں جو باریک پڑھے جاتے ہیں لیکن ان میں سے تین کبھی پر کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں ﴿الف﴾ ﴿را﴾ ﴿اللہ کا لام﴾ الف تو پر حرف کے ساتھ پر ہوگا اور باریک حرف کے ساتھ باریک پڑھا

جائے گا الف مدہ کے بیان میں اس کی مشق ہوگئی ہے۔بچوں کو سمجھائیں کہ (را) کی پانچ حالتیں ہیں (۱) رامتحرک (۲) رامنون (۳) رامشدد (۴) راساکن (۵) را پر کھڑا زبر ﴿حَـرَمًا﴾ ﴿نَارٌ﴾ ﴿شَرٍّ﴾ ﴿اَرْسَلْنَا﴾ ﴿یَرٰی﴾ ہر مثال میں را کی حالت کے متعلق سوال کریں اور بتائیں کہ اب ہم ان چاروں حالتوں کے اسباق پڑھیں گے انشاءاللہ۔

﴿رامتحرکہ کا بیان﴾

تین مثالیں بورڈ پر لکھیں ایک رامفتوحہ کی ایک رامضمومہ کی اور ایک مکسورہ کی مثلا ﴿ رَبَّهٗ ، رُسُلٌ ، اَمْـرِهِمْ ﴾ پھر سمجھائیں کہ راپر زبر یا پیش کی حرکت ہو تو راپر ہوگی اس لئے پہلی دومثالوں میں راپر ہوگی اور زیر کی حرکت ہو تو باریک ہوگی اس لئے اَمْـرِهِمْ مین را باریک ہوگی چند مثالوں سے قاعدہ سمجھائیں حرکات کے بیان میں پہلے ہی سال میں مثالوں میں ادائیگی سکھادی گئی ہے اس لئے یہاں زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی بلکہ یہ قاعدہ آسان ہے اس لئے حرکات کا بیان پڑھاتے وقت ہی ہمارے اساتذہ یہ قاعدہ بتادیتے ہیں اور اس کی مشق بھی کرادیتے ہیں۔

﴿رامنون کا بیان﴾

(را) پر دوزبر اور دوپیش کی تنوین ہو تو راپر ہوگی اور دوزیر کی تنوین ہو تو باریک مثالوں سے سمجھائیں اسی طرح رامشددہ کی مثالیں لاکر اس کی مشق کرائیں۔

﴿راساکنہ کا بیان﴾

﴿ اَرْسَلْنَا ، قُرْآنٌ ، اِصْبِرْ ﴾ تین مثال بورڈ پر لکھیں پھر بچوں سے کہیں کہ را ساکن ہوتو اس کو پر پڑھیں یا باریک اس کیلئے را ساکن سے پہلے والے حرف کو دیکھو اگر را ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہوتو را پر ہوگی جیسے اَرْسَلْنَا میں دیکھو را ساکن سے پہلے ہمزہ پر زبر ہے اس لئے را پر ہوگی۔ اور قُرْآنٌ میں را ساکنہ سے پہلے پیش ہے اس لئے را پر ہوگی اور اگر را ساکنہ سے پہلے زیر ہوتو را باریک جیسے اِصْبِرْ میں دیکھو را ساکن سے پہلے ب کے نیچے زیر ہے اس لئے را باریک ہوگی بہر حال بچوں کو سمجھائیں کہ جس طرح را ساکن کو جزم کے قاعدہ کی وجہ سے پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں اسی طرح اس کو پر پڑھیں یا باریک اس کے لئے اس سے پہلے والے حرف کو دیکھیں گے اس سے پہلے زبر یا پیش ہوتو پر، زیر ہوتو باریک اور اگر را ساکن سے پہلے بھی کوئی حرف ساکن ہوتو اس سے پہلے والے حرف کو دیکھیں گے جیسے ﴿ نَصْرٌ ، یُسْرٌ ، کِبْرٌ ﴾ دیکھو پہلی مثال میں را ساکن اور اس سے پہلے ص ساکن اور اس سے پہلے نون پر زبر ہے اس لئے را پر ہوگی۔ اسی طرح دوسری مثالیں سمجھائیں اور قاعدہ ذہن نشین کرائیں

﴿ را ساکن کب ہمیشہ باریک ہوتی ہے ﴾

بچوں کو سمجھائیں کہ را ساکن سے پہلے اگر ی ساکن ہوتو را ہمیشہ باریک ہوگی چاہے اس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو جیسے ﴿ خَیْرٌ ، بِغَیْرٌ ﴾ الغرض را ساکنہ سے پہلے یائے لین ہو یا یامدہ را باریک ہوگی یائے لین کی مثال تو اوپر موجود ہے یا مدہ کی مثال ﴿ خَبِیْرٌ ، بَصِیْرٌ ﴾ مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں نیز تفہیم کے لئے سوالات بھی

کریں مثلاً خَیْـــــرٌ میں ی کا ایک نقطہ نکال دیا جائے تو را پر ہوگی یا باریک اسی طرح بَصِیْرٌ میں را پر جزم کی جگہ پیش لگا کر پڑھو اور بتاؤ کہ اب را پر ہوگی یا باریک اس طرح کے سوالات سے قاعدہ ذہن نشین ہوگا۔

﴿ را ہمیشہ پر ہوگی ﴾ ﴿ اِرْصَادًا، قِرْطَاسٍ ، فِرْقَةٍ ، مِرْصَادًا ﴾

پہلے آپ بچوں سے سوال کریں کہ حروف مستعلیہ کتنے ہیں؟ اور کون کون سے؟ بچوں سے جوابات طلب کر کے مذکورہ بالا مثالوں میں سے پہلی مثال لیں اور بچوں سے کہیں دیکھو اِرْصَـــادًا میں را ساکن سے پہلے ہمزہ کے نیچے زیر ہے اس لئے را باریک پڑھنی چاہئے لیکن را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی بھی حرف آئے تو را ہمیشہ پر ہوگی یہاں مثال میں حروف مستعلیہ میں سے صاد آیا ہے اس لئے را پر ہوگی اسی طرح باقی مثالیں سمجھائیں۔ بچوں کو سمجھائیں یہاں دو باتیں دیکھیں گے ایک را ساکن ہو دوم اس کے بعد حروف مستعلیہ ہوں سوالات سے یہ بات ذہن نشین کرائیں مثلاً سوال کریں کہ فِـــرْقَةٍ میں قاف کی جگہ کاف ہوتو را باریک ہوگی یا پر؟ مِـرْصَـادًا میں صاد کی جگہ سین ہوتو را پر ہوگی یا باریک؟ قِرْطَاسٍ میں را ساکنہ کو زیر کی حرکت دے کر قِرِطَاسٍ پڑھیں تو را پر ہوگی یا باریک ؟

نوٹ:۔ قرآن پاک میں اس قاعدہ کی یہی چار مثالیں ہیں

قاعدہ:۔ را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف آئے تو را ساکن پر ہوگی

﴿ را ساکن سے پہلے زیر عارضی کا بیان ﴾ ઝેર ના બે પ્રકાર છે

بچوں کو بتائیں کہ زیر کی دو قسمیں ہے (۱) اصلی (۲) عارضی۔ پھر ان کو سمجھائیں کہ ایک زیر تو ایسا ہوتا ہے جو ہمیشہ باقی رہتا ہے جیسے فِرْعَوْنَ میں راساکن سے پہلے فا کا زیر ہمیشہ باقی رہتا ہے جو زیر ہمیشہ باقی رہتا ہو وہ اصلی ہے اور جو زیر ہمیشہ باقی نہ رہتا ہو وہ عارضی ہے جیسے ﴿ (وَ) اِرْكَعُوْا ﴾ میں راساکن سے پہلے ہمزہ کے نیچے زیر ہے اس لئے راساکن باریک پڑھنی چاہئے لیکن جب واو کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے تو نہ ہمزہ پڑھا جائے گا نہ اس کا زیر بلکہ پڑھیں گے وَارْكَعُوْا ہجے کروائیں واو زبر وَرْ کاف زبر کَ وَارْكَ عین واو پیش عُوْ وَارْكَعُوْا دیکھو یہاں ہمزہ اور اس کا زیر جب آگے واو کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں تو پڑھا نہیں جاتا اور جب واو کے ساتھ نہیں ملاتے تو پڑھا جاتا ہے لہذا یہ زیر عارضی ہے کبھی پڑھا جاتا ہے کبھی نہیں پھر ایک بار بتائیں کہ جو زیر ہمیشہ پڑھا جاتا ہے وہ زیر اصلی اور جو ہمیشہ نہ پڑھا جاتا ہو وہ عارضی دو چار بچوں سے سوال کریں کہ زیر عارضی کس کو کہتے ہیں؟ زیر اصلی کس کو کہتے ہیں سوالات کے بعد اب قاعدہ یاد کرائیں راساکن سے پہلے زیر عارضی ہو یعنی ہمیشہ باقی نہ رہتا ہو تو را باریک نہیں ہوگی پر ہوگی اسی طرح دوسری مثالیں حل کروائیں۔ بچے اب تک تو انشاء اللہ غور وفکر کے عادی ہو گئے ہوں گے اس لئے یہ قاعدہ سمجھنا دشوار نہیں ہوگا

﴿راساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں﴾

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا، فِرْعَوْنَ﴾ دو مثال بورڈ کی ایک طرف لکھیں پھر بچوں کے پاس ہجے رواں کرواکے حل کروائیں اس کے لئے پہلی مثال دوبارہ دو ٹکڑوں میں

لکھیں مثلا رَبِّ ارْحَمْهُمَا پھر دونوں کی ہجہ اور رواں پڑھائیں اور سمجھائیں بعدہ بچوں سے کہیں اب دونوں کلمہ کو ملا کر پڑھیں گے اس لئے ارْحَمْهُمَا کا الف اور اس کا زیر دونوں نہیں پڑھیں گے بلکہ راساکن کو رَبِّ کی با کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے پہلے ہجے کریں گے ﴿را باز بر رَبْ با راز یر بِرْ رَبِّرْ حامیم زبر حَمْ ھ پیش ھُ رَبِّ ارْحَمْھُ میم الف زبر ما رَبِّ رْحَمْهُمَا ہجے رواں دو چار بچوں کے پاس پڑھوا کر پھر ان سے سوال کریں کہ راساکن سے پہلے زیر ہو تو را پر ہوگی یا باریک جواب طلب کر کے ان سے کہیں یہاں را ساکن سے پہلے ب کے نیچے زیر ہے اس لئے را باریک ہونی چاہئے لیکن یہ باریک نہیں ہوگی پُر ہوگی کیوں کہ راساکن اور اس سے پہلے زیر الگ الگ کلمہ میں ہیں رَبِّ ایک کلمہ ہے اِرْحَمْهُمَا دوسرا کلمہ ہے راساکن سے پہلے زیر ایک کلمہ (لفظ) میں ہونا چاہئے جیسے دوسری مثال فِرْعَوْنَ میں دیکھو راساکن اور زیر ایک ہی کلمہ میں ہیں اسی طرح چند مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں پھر قاعدہ کی عبارت یاد کرائیں۔

قاعدہ:۔ راساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو را پر ہوگی باریک نہیں ہوگی

نوٹ: اگر بچے اپنی عمر کے لحاظ سے قاعدہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں تو یہ قاعدہ اسی طرح اس سے پہلے والا قاعدہ ابھی چھوڑ دیں بعد میں قرآن کے اساتذہ یہ قواعد سمجھا دیں گے۔

﴿لفظ اللہ کا لام﴾

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ہوگا اور زیر ہو تو باریک

ہوگا مثالوں سے قاعدہ سمجھائیں

﴿الف لام کا بیان﴾ ﴿وَالْقَمَرِ﴾ ﴿وَالشَّمْسِ﴾

بچوں کو سمجھائیں کہ بعض الفاظ کے شروع میں الف لام آتا ہے جیسے یہاں مثال میں دیکھو الف لام موجود ہے کسی بچے کو کھڑا کر کے کہیں تم بتاؤ پہلی مثال میں کون کون سے حروف ہے اسی طرح سوال کریں کہ دوسری میں کتنے حروف ہیں اور کون کون سے ان سے جوابات طلب کر کے پھر بتائیں کہ الف لام جو شروع میں ہے اس میں الف ملا کر پڑھنے کی صورت میں تو کبھی بھی نہیں پڑھا جاتا۔ اور لام کبھی پڑھا جاتا ہے کبھی نہیں کب نہیں پڑھا جائے گا اس کی نشانی یہ ہے کہ الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو الف اور لام دونوں نہیں پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ میں الف لام کے بعد ش پر تشدید ہے اس لئے یہاں واو کو شین سے ملا کر پڑھیں گے اور الف لام دونوں کو نہیں پڑھیں گے ہجے ہوگی واو شین زبر وَشْ شین میم زبر شَمْ (وَشَّمْ) شین زیر شِ (وشَّمْسِ) اسی طرح دوسری مثال وَالْقَمَرِ میں دیکھو الف لام کے بعد میم پر تشدید نہیں ہے اس لئے لام کو تو پڑھیں گے الف کو نہیں پڑھیں گے بچوں کو یہ بھی سمجھا دیں کہ الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید نہ ہو تو لام پر جزم ہوگی ہجے رواں پڑھا کر قاعدہ کی تفہیم کرائیں اور دیگر مثالوں سے اس قاعدہ کی خوب وضاحت فرمائیں استاذ محترم کو جب اطمینان ہو جائے کہ بچوں نے خوب سمجھ لیا ہے کہ لام کب پڑھا جائے گا اور کب نہیں تو اب قاعدہ یاد کروا سکتے ہیں۔

قاعدہ۔ الف لام حروف قمری کے شروع میں ہو تو صرف لام پڑھا جائیگا الف کو نہ

پڑھیں گے حروف قمری چودہ ہیں ، ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ھ، ی۔ الف لام حروف شمسی کے شروع میں ہو تو الف اور لام دونوں کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے حروف شمسی چودہ ہے ۔ ت، ث، د، ذ ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن۔ بچوں کو سمجھائیں کہ الف لام کے بعد حروف شمسی پر تشدید ہوتی ہے اور حروف قمری پر تشدید نہیں ہوتی اسلئے الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو یہ حرف شمسی ہوگا اور اگر تشدید نہ ہو تو یہ حرف قمری ہوگا قاعدہ یاد نہ ہو تو زیادہ بوجھ بچوں پر نہ ڈالیں صرف پڑھنا آجائے یہ کافی ہے۔

﴿وقف کا بیان﴾

وقف کے معنی کلمہ کے آخر پر سانس توڑ کر آگے پڑھنے کے ارادہ سے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔ بچوں کی آسانی کے لئے اس کو ہم آیت کرنا کہتے ہیں۔

وقف کا بیان چھ حصوں میں سمجھائیں

﴿ ا ﴾۔ زبر، زیر، پیش اور دوزیر و دوپیش اور کھڑی زیر اور الٹا پیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں اس کو آیت کرنا کہتے ہیں۔

بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں

زبر	زیر	پیش	دوزیر	دوپیش	کھڑی زیر	الٹا پیش
بَ	بِ	بُ	بٍ	بٌ	بٖ	بٗ

اور سمجھائیں کہ ان سات جگہوں پر آیت کرنا ہو تو دو کام کریں گے (ا) آخری حرف

پر جزم دیں (۲) سانس توڑ کر ٹھہریں۔

☆ بتائیں کہ تنوین میں سے دوزبر کی تنوین اور حرکات مدہ میں سے کھڑا زبر پر آیت کا طریقہ ہم آگے پڑھیں گے۔

﴿۲﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا لیکن جب دوزبر پر آیت کریں گے تو ایک زبر نکال کر ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے۔ مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں

﴿۳﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ گول ۃ پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکنہ بنادیں چاہے اس پر زبر زیر اور پیش کی حرکت ہو یا تنوین بہت سے بچے ۃ پر جب دوزبر ہو تو اگلے قاعدہ کے مطابق ایک زبر کے ساتھ الف پڑھتے ہیں اس لئے مثالوں سے سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف اس وقت پڑھیں گے جب کہ دوزبر گول ۃ پر نہ ہو گول ۃ تو ہمیشہ ہائے ساکنہ بن جائے گی۔

﴿۴﴾ جزم اور کھڑا زبر والے حرف پر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ کرنا نہیں ہے صرف سانس لینے سے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا۔

﴿۵﴾ بچوں کو مد عارض وقفی کا قاعدہ سمجھانا نہ ہو تو صرف اتنی بات سمجھادیں وقف والے حرف سے پہلے مد ہو تو تین سے چار الف مد ہوگا جیسے مَافِیْ الصُّدُوْرِ۔

☆ قاعدہ :۔ حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مد عارض وقفی ہوگا مد عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد ہوگا۔

☆ وقف والے حرف سے پہلے حرف لین ہو تو تین سے چار الف مد کر سکتے ہیں مد کرنا ضروری نہیں ہے۔

☆ قاعدہ :۔ حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مدلین عارض وقفی ہوگا مدلین عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

﴿۶﴾ وقف کی وجہ سے آخری حرف کو ساکن بھی کرنا ہے اور تشدید کی وجہ سے آخری حرف ادا کرتے وقت دو حرف کی دیر لگے اس کا بھی خیال رکھنا ہے مثلاً یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ میں عَدُوْ پڑھنا بھی غلط ہے اور عَدُوْوَ پڑھنا بھی غلط ہے بلکہ پڑھیں گے عَدُوْوْ

﴿ہر بیان میں مد نظر امور﴾

نون ساکن وتنوین

بچوں کو پانچ باتیں سمجھائیں (۱) تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں یعنی ایک جیسی ہوتی ہے (۲) صرف لکھنے میں اور ہجے میں فرق ہے ادائیگی میں فرق نہیں ہے (۳) نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے۔ (۴) ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر رکھنے کو غنہ کہتے ہیں (۵) غنہ کی مقدار ایک الف ہے۔

اظہار۔ چار کام مدنظر رہیں (۱) اظہار کے معنی بتائیں (۲) یہ بتائیں کہ اظہار کب ہوگا آسانی کے لئے اظہار کی علامات بتائیں کہ اظہار کی دو علامتیں ہیں تنوین یا نون ساکن ہو اور ان کے بعد حروف حلقی ہو (۳) امثلہ سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں (۴) اظہار کی ادائیگی سکھائیں۔ (۵) قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں۔

ادغام۔ ااس بیان میں چھ کام مدنظر رکھیں (۱) ادغام کے معنی سمجھائیں (۲) ہجّے کا طریقہ بتائیں (۳) بچوں کو بتائیں کہ ادغام کب ہوگا آسانی کے لئے ادغام کی علامات بتائیں (۴) امثلہ سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں نیز تقابل کی صورت میں قاعدہ کی تفہیم کرائیں (۵) ادغام کے اقسام ذہن نشین کرائیں (۶) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں۔

اخفاء۔ (۱) مفردات میں سے حروف اخفاء بچوں کے پاس نکلوائیں (۲) قاعدہ ذہن نشین کرائیں (۳) اخفاء کے معنی سمجھائیں (۴) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۵) اخفاء کی ادائیگی درست کرائیں۔

اقلاب۔ تین کام مدنظر رکھیں (۱) اقلاب کے معنی بتائیں اور ہجہ کا طریقہ سکھائیں (۲) سمجھائیں کہ اقلاب کب ہوگا۔ (۳) مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم اور تعبیر یاد کرائیں۔

ادغام شفوی۔ پانچ امور پر محنت کی جائے (۱) ادغام شفوی کی علامتیں بتائی جائیں، علامتیں دو ہیں۔ میم ساکن ہو اور اس کے بعد دوسری میم ہو (۲) ہجہ کا طریقہ سکھایا جائے (۳) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اور قاعدہ ذہن نشین کرایا جائے (۴) ادائیگی درست کرائی جائے (۵) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جا ئے۔

اخفاء شفوی ۔ چار امور پر محنت کی جائے (۱) اخفاء شفوی کی علامتیں بتائی جائیں اخفاء شفوی کی دو علامتیں ہیں میم ساکن ہو اور میم ساکن کے بعد ب ہو (۲) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اور قاعدہ ذہن نشین کرایا جائے (۳) ادائیگی درست کرائی جائے (۴) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے۔

اظہار شفوی ۔ چار امور پر محنت کی جائے (۱) اظہار شفوی کی علامتیں بتائی جائیں اظہار شفوی کی دو علامتیں ہیں میم ساکن ہو اور میم ساکن کے بعد ب اور میم نہ ہو (۲) امثلہ سے قاعدہ کی تفہیم کرائی جائے اور قاعدہ ذہن نشین کرایا جائے (۳) ادائیگی درست کرائی جائے (۴) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے۔

مد کا بیان۔ (۱) ایک الف سے زائد مد کی صورتیں سمجھائیں (۲) اقسام بتائیں۔

مد منفصل ۔ (۱) مد کی صورت سمجھائیں اور مد کی علامت بتائیں (۲) مد کا نام بتائیں (۳) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۴) قاعدہ کی تفہیم کے لئے تقابلی انداز اختیار کیا جائے

مد متصل۔ (۱) مد کی صورت سمجھائیں اور مد کی علامت بتائیں (۲) مد کا نام بتائیں (۳) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۴) قاعدہ کی تفہیم کے لئے تقابلی انداز اختیار کیا جائے۔

مد لازم ۔ مد کی صورتیں سمجھا کر ادائیگی درست کروائیں (۲) مد کا نام بتائیں (۳) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں (۴) قاعدہ کی تفہیم کے لئے تقابلی انداز اختیار کیا جائے۔

حروف تہجی میں مد اور حروف مقطعات۔

(۱) اولا دو حرفی الفاظ میں مد کا قاعدہ سمجھایا جائے (۲) بعدہ سہ حرفی الفاظ میں مد کا قاعدہ سمجھائیں (۳) دو حرف کو ملا کر پڑھنے سے نون ساکن یا میم ساکن کا جو بھی قاعدہ بنتا ہو اس کو بھی سمجھائیں۔ (۴) ادائیگی درست کرائیں۔ (۵) حروف مقطعات میں مد کا قاعدہ نیز دیگر قواعد کا اجراء کرائیں (۶) ادائیگی درست کرائیں۔

الف لام قمری وشمسی ۔ (۱) الف لام قمری اور شمسی پڑھنے کا طریقہ سکھائیں (۲) ہجے کرنا بتائیں

وقف کا بیان۔ قف کے معنی سمجھانے کے بعد چھ حصوں میں یہ بیان سمجھائیں (۱) زبر، زیر پیش، دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر، الٹا پیش پر آیت کا طریقہ (۲) دوزبر پر آیت کا طریقہ (۳) گول ۃ پر آیت کا طریقہ (۴) الف مدہ اور کھڑا زبر اور جزم والے حرف پر آیت کا طریقہ (۵) تشدید پر آیت کا طریقہ (۶) مد عارض وقفی اور لین عارض وقفی کا بیان

☆ معلم الاطفال ثانی میں یہ چند امور سامنے رکھ کر ہر بچے پر محنت کریں مذکورہ تمام امور لیکر جب ہر بچے پر محنت ہوگی تو انشاء اللہ کوئی بچہ کمزور نہیں ہوگا اور قرآن پاک کی جماعت میں جانے سے قبل تجوید کے تمام ضروری قواعد کا اجراء اور اس کا استعمال کلمات اور آیات قرآنی میں کر لے گا۔

﴿ امور پر محنت کا طریقہ ﴾

جماعت کے بچوں کو پانچ حلقوں میں تقسیم کردیں ہر حلقے میں تین طرح کے بچے

رکھیں مثلا ایک جماعت میں ۳۵ بچے ہیں تو دو ذہین تین متوسط اور تین کمزور اس طرح ایک حلقے میں سات بچے ہوں گے اگر جماعت میں بچے زائد ہیں تو ہر حلقے میں سات کے بجائے تعداد بڑھا دیں، اور بچے کم ہوں تو تعداد کم کر دیں۔

☆ **ہر بچے پر عمومی خصوصی محنت**

ہر دن ایک یا دو حلقے پر حسب موقع حسب امور خصوصی محنت ہوگی اور باقی پر عمومی واضح رہے جماعت ایک ہی ہوگی سبق ایک ہوگا جماعت کے جو حلقے کئے ہیں وہ صرف محنت کی ترتیب کے لئے ہیں آپ جس امر پر محنت کرنا چاہتے ہیں اس میں ایک دن ایک حلقہ اور ٹیم کو خاص ہدف بنائیں، اس حلقے کے ہر بچے کو بورڈ پر پانچ سات منٹ استعمال کریں اور جس امر پر محنت جاری ہے وہ سمجھائیں اس طرح ایک ہفتہ میں وہ امر تمام بچوں کے ذہن نشین ہو جائے گا اور ہر دن ایک یا دو حلقے پر خصوصی محنت ہوگی اور باقی پر عمومی۔

کسی مکتب میں ایک ہی معلم ہو اور اس کے متعلق جو بچے ہیں وہ الگ الگ جماعت کے ہیں تو قاعدہ کی جماعت کے لئے کچھ وقت مثلا بیس منٹ یا تیس منٹ متعین کر کے مذکورہ ترتیب پر محنت کریں۔ ایسی صورت میں بچے بھی کم ہوں گے اسلئے جماعت کے حلقے بھی کم بنے گے مثلا جماعت میں دس بچے ہیں تو دو یا تین حلقے بنائیں اور متعین وقت ان پر حسب سابق محنت کرنے کے بعد ہر حصے کا ایک ذمہ دار بنا کر کام میں مشغول کر دیں۔ اور خود دوسری جماعت پر محنت کریں، مزید ترتیب اور تفصیل تحفۃ المدرسین میں دیکھیں۔

بچوں کے ہاتھوں میں پارۂ عم

معلم الاطفال کے اکثر اسباق ہو جائیں تو بچوں کے ہاتھوں میں جزء عم دیں اور ان کی حوصلہ افزائی فرما کر ان سے کہیں کہ ہر بچہ پارۂ عم کی کسی سورت کی آیات خود حل کریں چند روز کے بعد سنا جائے گا چند روز کے بعد بچوں سے کہیں کہ کسی نے سورت حل کر لی ہو تو سنائیں جو بچہ سنا دیں تو اس کی تعریف کریں اس کی وجہ سے دوسروں کا شوق بڑھے گا اور اس طرح قاعدہ کی جماعت کے بچے قاعدہ کے سال میں ہی ۲۵ سے ۳۰ سورتیں خود حل کر لیں گے۔

قاعدہ پڑھانے کا غلط طریقہ

بہت سی جگہ احقر نے خود دیکھا کہ بچوں کو قواعد کی عبارتیں رٹائی جا رہی ہیں حالاں کہ بچے میں خود لفظ پڑھنے صلاحیت نہیں ہے مثلا (طَيـرًا اَبَـابِيۡلَ) میں ط کے فتحہ کے بجائے زیر رکھ دیں تو وہ نہیں پڑھ سکتے اسی طرح کسی متحرک حرف کو مشدد بنا کر پڑھائیں تو نہیں پڑھ سکتے اس لئے ان کو قواعد رٹانے یا سمجھانے کے بجائے ان میں الفاظ پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ضروری ہے، قواعد تو قرآن پاک کی جماعت یں بھی یاد کرائیں جا سکتے ہیں لیکن لفظ پڑھنے کی صلاحیت کا ہونا زیادہ ضروری ہے۔

قرآن پاک ناظرہ پڑھنے کے لئے خاص ضروری امر

ناظرہ قرآن خوانی کے لئے حروف کی شناخت کے بعد اعراب اور علامات کی شناخت اور اس کے مطابق کلمات کا پڑھنا ہے اسلئے بچوں میں قرآن پاک کے کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہونے سے پہلے معلم الاطفال ثانی نہ پڑھائیں، نون ساکن اور میم

ساکن، اور مد، اور را کے قواعد سے زیادہ اہم اور ضروری حرکات، تنوین، جزم، اور تشدید حروف مدہ اور حرکات مدہ کے بیانات ہیں۔ مذکورہ بیانات میں بچہ کمزور رہا تو ناظرہ قرآن خوانی میں کمزور رہنا یقینی ہے۔

نوٹ :۔ اگر معلم الاطفال حصہ اول مکمل کرنے والے بچے کی عمر زیادہ ہو تو حصہ ثانی چھوڑ کر پارہ عم شروع کردیں اور ایک ایک قاعدہ بتدریج پارۂ عم میں سمجھاتے جائیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَاعَنِ الحمْدُللّٰه رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

رَبَّنَاتَقَبَّلْ مِنَّااِنَّکَ اَنْتَ السَمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَااِنَّکَ اَنْتَ التَوَّابُ الرَّحِيْمُ. والصَّلوٰةُ والسَّلَامُ عَلٰى اشْرَفِ الانْبِيَاء والمُرْسَلِيْنَ وعلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَاآرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

احقر: اسماعیل احمد لولات کاپودروی

خادم تدریس حدیث جامعہ قاسمیہ عربیہ کھروڈ۔

LULATISMAIL@YAHOO.COM

PHO.9712005458.9898611235

02646.255928

WWW.NOORANIMAKATIB.COM